WED.16.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 263
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 16 / اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 263
10 / ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مہاراشٹر میں 20/ نومبر کو جھارکھنڈ میں 13 اور 20/ نومبر کو اسمبلی انتخابات

دونوں ریاستوں میں 23/ نومبر کو ووٹوں کی گنتی، 22/ اکتوبر سے پرچہ نامزدگیوں کا ادخال، مثالی ضابطہ اخلاق نافذ

نئی دہلی: 15، اکتوبر (ایجنسیز) چیف الیکشن کمیشن آف انڈیا راجیو کمار نے آج ایک پُرہجوم پریس کانفرنس میں مہاراشٹر میں 20 نومبر 2024 کو ایک مرحلے میں اور جھارکھنڈ میں 13 اور 20 نومبر کو دو مرحلوں میں اسمبلی انتخابات کے لئے رائے دہی کا اعلان کردیا۔ دونوں ریاستوں میں ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ مہاراشٹر میں پرچہ نامزدگیوں کے ادخال کا آغاز 22 اکتوبر 2024 سے ہوگا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کردیا ہے۔ دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران چیف الیکشن کمشنر نے انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا۔ خیال رہے کہ مہاراشٹر میں اسمبلی کی 288 سیٹیں ہیں اور کسی بھی اتحاد کو حکومت بنانے کے لیے 145 سیٹوں کی ضرورت ہوگی۔ جھارکھنڈ میں اسمبلی کی 81 سیٹیں ہیں اور کسی بھی پارٹی کو حکومت بنانے کے لیے 42 سیٹوں کی ضرورت ہوگی۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کا بگل بج گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے آج اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ اور نتائج کی تاریخوں کا اعلان کردیا ہے۔ مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی اور 23 نومبر کو ووٹوں کی گنتی کے ساتھ ہی انتخابی نتائج واضح ہوجائیں گے۔ اس اعلان کے ساتھ سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے منگل کی سہ پہر ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کاغذات نامزدگی 29 اکتوبر تک داخل کیے جاسکتے ہیں جب کہ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 4 نومبر مقرر کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے اس اعلان کے ساتھ ہی ریاست میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا ہے۔ اس دوران ریاست کے امن وامان کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کے پاس رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں کوئی نیا پروجیکٹ شروع نہیں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ 288 اسمبلی سیٹوں والی مہاراشٹر اسمبلی کی میعاد 26 نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ ایسی صورت حال میں 25 نومبر تک مہاراشٹر میں 1 لاکھ 186 پولنگ اسٹیشنوں پر 63.9 کروڑ ووٹر مکمل ہو جائیں گے۔ مہاراشٹر کی کل 288 سیٹوں میں سے 29 سیٹیں شیڈول کاسٹ (SC سیٹیں) اور 26 سیٹیں شیڈولڈ ٹرائب کے لیے ریزرو کی گئی ہیں۔ ریاست میں کل 63.9 کروڑ ووٹر ہیں، جن میں سے 97.4 کروڑ مرد اور 66.4 کروڑ خواتین ہیں۔ یہاں 85.1 نوجوان ووٹر ہیں، جب کہ ان میں سے 93.20 لاکھ رائے دہندگان ہیں، جو اس بار انتخابات میں پہلی بار اپنا ووٹ ڈالیں گے۔

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے 52789 مقامات پر 1 لاکھ 186 پولنگ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ پہلے ہی یہ خیال کیا جارہا تھا کہ الیکشن کمیشن دیوالی اور چھٹھ پوجا کو ذہن میں رکھتے ہوئے تاریخوں کا اعلان کرے گا، کیونکہ تہواروں کے دوران مہاراشٹر میں کام کرنے والے جھارکھنڈ-بہار کے ووٹر اپنے گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ اس لیے کہا جا رہا تھا کہ الیکشن کمیشن نومبر کے دوسرے ہفتے کے آخر میں انتخابات کرانے کا منصوبہ بنا سکتا ہے، تاکہ تارکین وطن ووٹروں کو تہواروں کے بعد واپسی کا وقت مل سکے۔

جھارکھنڈ میں دو مراحل میں 13 اور 20 نومبر کو ووٹنگ

جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کی ووٹنگ دو مراحل میں 13 اور 20 نومبر 2024 کو ہوگی۔ 13 نومبر کو پہلے مرحلے میں 39 اسمبلی حلقوں میں ووٹ ڈالے جائیں گے، جبکہ 20 نومبر کو باقی 42 حلقوں میں ووٹنگ ہوگی۔ نتائج کا اعلان 23 نومبر 2024 کو کیا جائے گا۔

مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی جنرل الیکشن 2024

1) نامزدگیوں کے ادخال کی شروعات	:	22-10-2024
2) نامزدگی ادخال کی آخری تاریخ	:	29-10-2024
3) نامزدگیوں کی جانچ پڑتال	:	30-10-2024
4) نامزدگی واپسی کی تاریخ	:	04-11-2024
5) رائے دہی کی تاریخ	:	20-11-2024
6) ووٹوں کی گنتی	:	23-11-2024

20/ نومبر کو ہی ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کا ضمنی چناؤ

ناندیڑ: 15/ اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخاب کے ضمنی چناو بھی مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے ساتھ ہی ہوں گے۔ اس لوک سبھا حلقہ کے لئے 20 نومبر 2024 کو رائے دہی ہوگی۔ 22 اکتوبر کو پرچہ نامزدگیوں کے ادخال کا عمل شروع ہوگا۔ نامزدگیوں کے ادخال کی آخری تاریخ 4/ نومبر ہوگی۔ ناندیڑ حلقہ لوک سبھا سے کانگریس کے وسنت راو چوہان منتخب ہوئے تھے لیکن اگست 2024 میں ان کا انتقال ہوگیا تھا اسلئے اس حلقہ میں ضمنی چناو کروانا ضروری تھا چنانچہ آج 15 اکتوبر کو چیف الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ اسمبلی چناو کے پروگرام کے ساتھ ہی ناندیڑ حلقہ لوک سبھا کے ضمنی چناو کے پروگرام کا بھی اعلان کردیا۔ اس طرح ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا حلقہ انتخاب میں جو اسمبلی حلقے ہیں وہاں ووٹرس کو اپنے دو ووٹ ڈالنے پڑیں گے۔

ایگزٹ پول پر خود معائنہ ضروری، ای وی ایم مکمل طور پر محفوظ: الیکشن کمیشن

نئی دہلی: 15/ اکتوبر (ایجنسیز) الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ایگزٹ پولز پر خود کا جائزہ لینے اور ذمہ داری سے کام کرنے کی ضرورت ہے اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے سلسلے میں اٹھائے گئے سوالات بے بنیاد ہیں اور ای وی ایم مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے مہاراشٹر اور جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے آج یہاں نرواچن سدن میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایگزٹ پول کا کوئی مطلب نہیں ہے اور جو رجحانات گنتی کے دن نظر آتے ہیں وہی آنا شروع ہو جائیں گے۔ جیسے ہی ووٹوں کی گنتی شروع ہوتی ہے وہ ایگزٹ پول کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں ابتدائی طور پر ٹی وی چینلز نے جو ٹرینڈز دیئے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کمیشن کی ویب سائٹ پر 9.30 پر پہلا ٹرینڈ دیا جاتا ہے تو پھر ووٹوں کی گنتی شروع ہونے کے 10-15 منٹ کے اندر ٹی وی چینل کیسے ٹرینڈ دینا شروع کر دیتے ہیں۔ بعد میں وہ رجحانات بھی ایگزٹ پولز کی طرح غلط ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ رپورٹرز پولنگ بوتھ کے ارد گرد خبریں اکٹھی کرلیں لیکن ان کی رپورٹس جلد ہی کیسے الٹی ہوجاتی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ چینل صرف اپنے ایگزٹ پول کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ ایگزٹ پول کے لیے خود شناسی کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ایگزٹ پول دینے والی ایجنسیوں کے لوگ ہوں لیکن اس کے نتائج دینے سے پہلے یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ اگر نتائج غلط نکلے تو اخلاقیات کا کیا بنے گا، اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ای وی ایم سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ای وی ایم کا پیجر سے موازنہ کرنے پر انہوں نے کہا کہ ای وی ایم پیجر کی طرح باہر کہیں نہیں جڑی ہوئی ہے۔ ای وی ایم کے ساتھ کسی بھی سطح پر چھیڑ چھاڑ نہیں کی جا سکتی اور اس سلسلے میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ ہر سطح پر ای وی ایم کی جانچ کی جاتی ہے اور انتخابی عمل کے مکمل ہونے تک ہر سطح پر ویڈیوگرافی کی جاتی ہے اور اسے کھولا جاتا ہے، تمام پارٹیوں کے ایجنٹوں کے سامنے سیل کیا جاتا ہے اور سارا عمل سب کے سامنے ہوتا ہے تاکہ کوئی غلطی نہ ہو۔ اس میں کہیں بھی ایسا ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں انہیں ای وی ایم سے متعلق 20 شکایات موصول ہوئی ہیں اور کمیشن ہر شکایت کا جواب دے گا۔ تمام جوابات تحریری طور پر دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن ہر کسی کی شکایات کا ازالہ کرے گا اور ہر شکایت کا جواب دے گا

اسرائیل کے جھوٹ سے اس کے ہی ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی رپورٹ نے اٹھایا پردہ

ایرانی حملہ سے ہوا تھا زبردست نقصان!

تہران: غزہ اور بیروت میں جاری اسرائیلی بربریت کے درمیان اس کے ایک بڑے جھوٹ سے پردہ اٹھ گیا ہے۔ ایران نے جب یکم اکتوبر کو اسرائیل پر سینکڑوں میزائل داغے تھے تو خبریں سامنے آئی تھیں کہ 90 فیصد میزائل ہدف پر گرے تھے۔ حالانکہ اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے ایران کی طرف سے چھوڑے گئے بیشتر میزائلوں کو ہوا میں ہی مار گرایا ہے، اس لیے ہلاکتوں کی تعداد بے حد کم ہے۔ اب دو ہفتہ بعد ایک ایسی رپورٹ سامنے آئی ہے جس نے اسرائیل کے دعووں کو جھوٹا ثابت کردیا ہے۔ دراصل اسرائیلی ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی ایک رپورٹ سامنے آئی ہے جس نے ایرانی حملہ سے ہوئے نقصان کو بہت بڑا ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی طرف سے کیے گئے حملے میں 40 سے 53 ملین ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ اس میں یہ بھی تذکرہ ہے کہ یکم اکتوبر کے حملے کے بعد دو ہفتوں میں تقریباً 2500 انشورنس کے دعوے کیے گئے، جن میں سے نصف سے زائد دعوے شمالی تل ابیب کے ہیں۔ یہاں اپارٹمنٹس اور کئی کمرشیل عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ انشورنس کے دعووں سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایرانی حملے کا سب سے بڑا اثر اسرائیلی شہر ہود حشرون پر ہوا جہاں انشورنس دعووں کے مطابق ایک ہزار سے زیادہ گھر متاثر ہوئے ہیں۔ دوسرے مقام پر شمالی تل ابیب رہا جہاں درجنوں اپارٹمنٹس اور ایک ریستوراں کو ہدف بنایا گیا۔ حالانکہ ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی رپورٹ میں یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ اس حملہ میں کتنی عمارتوں کو براہ راست حملہ سے نقصان پہنچا ہے، اور کتنی عمارتیں ہوا میں تباہ کیے گئے میزائلوں کا ملبہ گرنے سے متاثر ہوئی ہیں۔ پھر بھی اتنا اندازہ ضرور ہوتا ہے کہ ایرانی حملہ میں اسرائیل کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل اکثر اپنے اوپر ہوئے کسی بھی حملے کے بعد میڈیا میں جھوٹی خبر پھیلاتا ہے تاکہ اس کو ہوئے نقصان کی خبریں باہر نہ جا سکیں۔ پھر بھی ایرانی حملہ کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کی گئی کچھ تصویروں اور ویڈیوز کے ساتھ ساتھ ایرانی دعووں سے یہ محسوس ضرور ہو رہا تھا کہ حملہ بہت خوفناک تھا۔ اب اسرائیلی ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی رپورٹ نے بھی اس سچ سے پردہ ہٹا دیا کہ ایرانی حملے نے اسرائیل میں خوفناک تباہی مچائی تھی۔ بہرحال، اسرائیل ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ ایک سال سے جاری جنگ میں ہوئے نقصان کا ازالہ کرنے کے لیے اس نے تقریباً 375 ملین امریکی ڈالر کی ادائیگی کی ہے۔ اس کے علاوہ ایک رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ تقریباً 25 ملین سے زیادہ کی ادائیگی فی الحال باقی ہے۔ ان اعداد وشمار میں اس نقصان کو شامل نہیں کیا گیا ہے جس کے معاوضہ کے لیے دعویٰ ہی نہیں کیا گیا۔

منی پور تشدد: نئی دہلی میں میتئی، کُکی اور ناگا رہنماؤں کی اہم ملاقات

نئی دہلی: منی پور میں ایک سال سے جاری نسلی تشدد کے تناظر میں آج نئی دہلی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں میتئی، کوکی، اور ناگا کمیونٹی کے منتخب نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس مرکزی حکومت کے وزارت داخلہ کی نگرانی میں ہوگا، جس کا مقصد ریاست میں امن بحال کرنا اور جاری تنازعات کا حل تلاش کرنا ہے۔ منی پور میں گزشتہ ایک سال کے دوران تشدد کے واقعات میں دو سو سے زائد لوگوں کی جانیں جا چکی ہیں، جبکہ ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ تشدد منی پور میں دو بڑی نسلی برادریوں کے درمیان جاری تنازع کے نتیجے میں بڑھا، جس میں میتئی اور کُکی برادریاں شامل ہیں۔ اجلاس میں ناگا کمیونٹی کے 3 منتخب نمائندے، اوانگبو نیومائی، ایل دکھو اور رام مویوا شریک ہوں گے۔ ان تینوں کا تعلق ناگا پیپلز فرنٹ (این پی ایف) سے ہے، جو کہ ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا اتحادی ہے۔ یہ اجلاس منی پور میں پہلی بار ہو رہا ہے جب مختلف نسلی برادریوں کے نمائندے ایک جگہ جمع ہو کر بات چیت کریں گے۔ اس کا مقصد مسائل کا حل نکالنا اور عوام میں اعتماد بحال کرنا ہے۔ دوسری جانب، منی پور کی صورتحال کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ ریاستی حکومت نے امن قائم کرنے کے لئے مختلف اقدامات کیے ہیں، لیکن اب تک کوئی مؤثر حل سامنے نہیں آیا۔ میتئی اور کُکی برادریوں کے درمیان جاری تشدد نے علاقے میں سکیورٹی کی صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ تشدد کی بنیادی وجوہات میں زمین کے حقوق، تعلیم، اور ملازمت کے مواقع شامل ہیں۔ میتئی کمیونٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں ایک الگ شناخت دی جائے، جبکہ کُکی کمیونٹی اپنی حفاظت کے لئے حکومت سے تحفظ کی درخواست کر رہی ہے۔

عمر عبداللہ کی حلف برداری، سری نگر میں تیاریاں مکمل

سری نگر: سری نگر میں شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کناروں پر واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونیشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں جموں وکشمیر کے چیف منسٹر کی حلف برداری تقریب کے لئے اسٹیج پوری طرح سے تیار ہے جہاں نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ 16 اکتوبر کو اپنے عہدے اور راز داری کا حلف اٹھائیں گے۔ راج بھون سری نگر کی جانب سے جاری کئے گئے ایک حکم نامے کے مطابق عمر عبداللہ چہارشنبہ کے دن شیر کشمیر انٹرنیشنل کانوکیشن سنٹر میں چیف منسٹر کے عہدہ کا حلف لیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر ناصر اسلم وانی منگل کو اس ضمن میں کی گئی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایس کے آئی سی سی پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا: 'کافی لوگ اس تقریب میں شرکت کرنا چاہتے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہاں سیٹنگ گنجائش کتنی ہے وہی ایک بندوبست ہے باقی کچھ خاص نہیں ہے'۔

ایس سی او سربراہی اجلاس: وزیر خارجہ ایس جے شنکر پاکستان روانہ

عمران خان کی جماعت نے واپس لیا احتجاج

نئی دہلی: 15/ اکتوبر (ایجنسیز) وزیر خارجہ ایس جے شنکر شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے پاکستان پہنچنے والے ہیں۔ یہ کانفرنس 15 اور 16 اکتوبر 2024 کو اسلام آباد میں منعقد ہو رہی ہے، جس میں ایس سی او کے رکن ممالک کے اہم رہنما شرکت کریں گے۔ اس کانفرنس کا مقصد رکن ممالک کے درمیان معاشی، سیکورٹی اور سفارتی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ کانفرنس میں ہندوستان، چین، روس، ایران، اور وسطی ایشیائی ممالک کے سربراہان شرکت کریں گے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے اس موقع پر ایک سرکاری عشائیے کا اہتمام بھی کیا ہے، جس سے ایس سی او کے 23 ویں اجلاس کی باضابطہ شروعات ہوگی۔ چین کے وزیر اعظم لی کیانگ، روسی وزیر اعظم میخائل مشوسٹن اور ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف جیسے عالمی رہنما بھی اس اجلاس کا حصہ بنیں گے۔ خیال رہے کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کی جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے اس کانفرنس کے دوران مظاہرے کا اعلان کیا تھا، تاہم حکومت کی جانب سے کارروائی کے خدشے کے بعد پی ٹی آئی نے اپنا احتجاج واپس لے لیا۔ حکومت نے پہلے ہی اشارہ دیا تھا کہ وہ ایس سی او کانفرنس کے دوران کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا مظاہرے سے سختی سے نمٹے گی۔ شنگھائی تعاون تنظیم 1996 میں چین، روس، قازقستان، کرغزستان، اور تاجکستان کے درمیان قائم ہوئی تھی، جس کا مقصد علاقائی سیکورٹی اور تعاون کو فروغ دینا تھا۔ بعد میں 2001 میں ازبکستان کے شامل ہونے کے بعد اسے ایس سی او کا باقاعدہ نام دیا گیا۔ اس تنظیم کا دائرہ کار وقت کے ساتھ وسیع ہوتا گیا اور اب یہ علاقائی استحکام، معاشی ترقی اور انسداد دہشت گردی جیسے اہم معاملات پر توجہ مرکوز رکھتی ہے۔

ہماچل پردیش کے منڈی میں مسجد منہدم کرنے کے فیصلہ پر روک

منڈی: شملہ میں ٹی سی پی کے پرنسپل سکریٹری کی عدالت نے ہماچل پردیش کے منڈی میں مسجد کی غیر قانونی تعمیر کو منہدم کرنے سے متعلق میونسپل کارپوریشن کورٹ کے 13 ستمبر کو دیئے گئے فیصلے پر روک لگا دی ہے۔ مسجد کی غیر قانونی تعمیر کو اگلے حکم تک گرایا نہیں جائے گا۔ اس معاملے میں ٹی سی پی کے پرنسپل سکریٹری کی عدالت میں اگلی سماعت 20 اکتوبر کو مقرر کی گئی ہے۔ ان احکامات کی نقل منڈی میونسپل کارپوریشن کو بھی پہنچ گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کمشنر ایچ ایس رانا نے اس کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی طرف سے دیا گیا فیصلہ روک دیا گیا ہے اور اعلیٰ حکام کے اگلے احکامات تک اس پر کوئی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔ آنے والے وقت میں ملنے والے احکامات کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی ٹی سی پی کورٹ کے فیصلے پر ہندو تنظیموں کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ دیوبھومی سنگھرش سمیتی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن گھنشیام ٹھاکر نے ٹی سی پی کورٹ سے ہندو تنظیموں کو بھی اپنا رخ پیش کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تمام دستاویزات موجود ہیں اور ہمیں بھی اپنا موقف پیش کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ ٹھاکر نے کہا کہ ہندو تنظیمیں 20 اکتوبر کو ہونے والی سماعت کا انتظار کریں گی۔ فیصلہ ان کے حق میں نہ آیا تو عدالت جانے کی تیاری کرلی ہے۔

وقف ترمیمی: اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر کو لکھا خط

جے پی سی میٹنگ میں ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام

نئی دہلی: 15/ اکتوبر (ایجنسیز) ایک طرف 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے، اور دوسری طرف اس کمیٹی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے 15 اکتوبر کو لوک سبھا صدر اوم برلا کے نام ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں جے پی سی کی میٹنگ میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہے۔ خط لکھنے والے اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر سے گزارش کی ہے کہ وہ فوری طور پر اس معاملہ میں مداخلت کریں، ساتھ ہی کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کو غیر جانبدارانہ رویہ اپنانے کے علاوہ پارلیمانی اصولوں کو برقرار رکھنے کی تلقین کریں۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ جنہوں نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھا ہے، ان میں کانگریس سے گورو گگوئی، سید ناصر حسین، عمران مسعود، ڈی ایم سے اے راجہ، ایم ایم عبداللہ، اے آئی ایم آئی ایم سے اسدالدین اویسی، اور ٹی ایم سی سے کلیان بنرجی شامل ہیں۔ ان تمام اراکین پارلیمنٹ نے خط میں لکھا ہے کہ کمیٹی چیف کے ذریعہ کمیٹی کے سامنے ثبوت پیش کرنے کے لئے انور منی پڈی کو دی گئی دعوت ان کے دائرۂ اختیار میں نہیں ہے۔ ہم آپ سے اس معاملے میں فوری مداخلت کی گزارش کرتے ہیں۔ آپ سے یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ آپ کمیٹی کے چیئرمین کو غیر جانبدارانہ رویہ قائم رکھنے کی تلقین کریں گے اور انہیں ان کے فرائض یاد دلائیں گے۔ جے پی سی کی میٹنگ سے متعلق اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے کہا کہ کمیٹی کے کئی ممبران کی جانب سے زبردست مخالفت کے باوجود ملکارجن کھڑگے، جو ایک باوقار آئینی عہدہ پر فائز ہیں اور میٹنگ میں موجود بھی نہیں ہیں، کے خلاف بولنے کی کمیٹی چیئرمین نے اجازت دی۔ اس کے ساتھ ہی اپوزیشن لیڈران نے یہ بھی کہا کہ جگدمبیکا پال نے کمیٹی کے ممبران کو اپنا احتجاج درج کرانے کا وقت دینے سے بھی انکار کر دیا۔ واضح ہو کہ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی یہ ناراضگی کرناٹک ریاستی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین انور منی پڈی کے اس بیان کی وجہ سے ہے، جس میں انہوں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور رحمن خاں سمیت کئی اپوزیشن لیڈران کا نام وقف املاک کے مبینہ غبن میں لیا تھا۔ یہ معاملہ 14 اکتوبر کا ہے جب جے پی سی میٹنگ کے دوران ہنگامہ ہوا اور پھر اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے میٹنگ سے واک آوٹ کردیا تھا۔

یوپی، بہار اور راجستھان سمیت 15 صوبوں کی 2 پارلیمانی اور 48 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات، جانئے کہاں اور کب؟

نئی دہلی: 15/ اکتوبر (ایجنسیز) الیکشن کمیشن نے منگل کے روز مہاراشٹر اور جھارکھنڈ اسمبلی کے ساتھ ہی ملک بھر میں ہونے والے ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا بھی اعلان کردیا ہے۔ 15 صوبوں کی 48 اسمبلی سیٹوں اور 2 پارلیمانی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے لیے تاریخ سامنے آگئی ہے۔ جن 2 پارلیمانی یعنی لوک سبھا سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونا ہے وہ ناندیڑ اور وائناڈ ہیں۔ حالیہ اختتام پذیر لوک سبھا انتخاب میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وائناڈ اور رائے بریلی دونوں جگہوں سے الیکشن لڑا تھا۔ انہوں نے دونوں جگہوں سے جیت حاصل کی تھی، جس کے بعد اصول کے مطابق وائناڈ سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس وجہ سے وائناڈ لوک سبھا کی سیٹ خالی ہوگئی تھی۔ الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اتر پردیش کی 9 اسمبلی سیٹوں سمیت باقی 14 صوبوں کی 47 اسمبلی سیٹوں پر 13 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ وائناڈ لوک سبھا سیٹ پر بھی ووٹنگ کے لئے 13 نومبر کی ہی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اتراکھنڈ کی کیدارناتھ اسمبلی سیٹ اور مہاراشٹر کی ناندیڑ لوک سبھا سیٹ پر 20 نومبر کو ضمنی انتخاب، یعنی ووٹنگ کرانے کا فیصلہ الیکشن کمیشن نے لیا ہے۔ سبھی سیٹوں پر ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ اگر سب سے بڑے صوبہ اتر پردیش کی بات کریں تو یہاں مجموعی طور پر 10 سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہونے تھے۔ ان میں کانپور کی سیسامئو، پریاگ راج کی پھول پور، مین پوری کی کرہل، مرزاپور کی مجھواں، ایودھیا کی ملکی پور، امبیڈکر نگر کی کٹیہری، غازی آباد صدر، علی گڑھ مراد آباد کی کندرکی اور مظفر نگر کی میراپور سیٹیں شامل ہیں۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے ملکی پور سیٹ کے لئے ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ یہ سیٹ سماجوادی پارٹی لیڈر اودھیش پرساد پاسی کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا الیکشن میں فیض آباد سیٹ سے جیت درج کرنے کے بعد یوپی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیا تھا۔ راجستھان میں مجموعی طور پر 7 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات ہونے ہیں۔ یہاں 13 نومبر کو ووٹنگ ہوگی اور 23 نومبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ راجستھان کی ان سات سیٹوں میں دوسا، دیولی-انیارا، سلنبر، جھنجھنو، چوراسی، کھنوسر اور رام گڑھ اسمبلی سیٹ شامل ہے۔ چھتیس گڑھ کے رائے پور جنوب اسمبلی کے ضمنی انتخاب کی تاریخ کا اعلان بھی کردیا گیا ہے۔ یہاں 13 نومبر کو ووٹنگ ہوگی اور 23 نومبر کو ہی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق نامزدگی پرچہ داخل کرنے کی آخری تاریخ 25 اکتوبر ہوگی۔ 28 اکتوبر کو نامزدگی کے لئے داخل کئے گئے کاغذ کی جانچ ہوگی۔ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر ہے۔

انتخابات سے قبل مفت مراعات کے خلاف عرضی سپریم کورٹ کا مرکز اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب

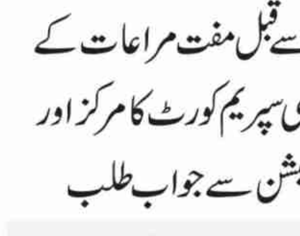

نئی دہلی: مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا الیکشن کمیشن آج اعلان کرنے والا ہے۔ انتخابات کے اعلان سے قبل برسر اقتدار پارٹی کے ذریعہ عوام کے لیے کئی دلکش اسکیموں اور مراعات کا اعلان کیا گیا ہے۔ جس میں خواتین کو ہر مہینے 2000 روپے تک کی نقد رقم، ٹول ٹیکس میں چھوٹ شامل ہیں۔ انہی فیصلوں کو چیلنج دیتے ہوئے منگل کو سپریم کورٹ میں ایک عرضی داخل کی گئی، جس پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے حکومت اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کردیا ہے۔ عرضی میں عدالت سے مطالبہ کیا گیا کہ انتخاب سے ٹھیک پہلے مفت والی اسکیموں کے اعلان کو رشوت قرار دیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ ووٹر کو ایک طرح سے رشوت دینا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس عرضی پر مرکز اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کر کے جواب مانگا ہے۔ اس کے علاوہ داخل عرضی کو پہلے سے التوا میں پڑی عرضیوں کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ عرضی دہندہ نے مطالبہ کیا تھا کہ انتخاب سے کچھ وقت پہلے سے مفت کے منصوبوں کے اعلان پر روک لگنی چاہیے۔ ایسی روک صرف حکومت ہی نہیں بلکہ سیاسی پارٹیوں پر بھی نافذ ہونی چاہیے۔ دراصل مہاراشٹر سے لے کر جھارکھنڈ تک ایسے کئی منصوبوں کا اعلان ہوا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے ذریعہ لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے ممبئی میں داخل ہونے پر لگنے والے ٹول ٹیکس کو معاف کردیا ہے، اس کے علاوہ لاڈلی بہنا منصوبہ کا اعلان ہوا ہے۔ وہیں او بی سی ریزرویشن کے لیے کریمی لیئر بڑھانے کی مرکز سے سفارش کی گئی ہے۔ ہریانہ میں بھی انتخاب سے ٹھیک پہلے حکومت نے ایسے کئی فیصلے کئے تھے۔

ہندوستانی حکومت کناڈائی لوگوں کے خلاف تشدد کی مہم کی حمایت کررہی ہے: ٹروڈو

اوٹاوا/نئی دہلی: کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے ہندوستانی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ کینیڈا کی سرزمین پر اپنے لوگوں کے خلاف تشدد کی مہم کی حمایت کر رہی ہے۔ یہ اطلاع گلوب اینڈ میل نے اپنی رپورٹ میں دی ہے۔ "ٹروڈو نے پیر کو مبینہ طور پر صحافیوں کو بتایا کہ "میرے خیال میں ہندوستانی حکومت نے یہ سوچ کر بنیادی غلطی کی ہے کہ وہ یہاں کینیڈین سرزمین پر کینیڈائی لوگوں کے خلاف مجرمانہ سرگرمیوں کی حمایت کر سکتی ہے، قتل ہو یا بھتہ خوری یا دیگر پرتشدد کارروائیاں، یہ قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔" کوئی بھی ملک، خاص طور پر ایک جمہوریت جو قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھتی ہے، اپنی خودمختاری کی اس بنیادی خلاف ورزی کو قبول نہیں کرسکتا۔"

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفاع میں کل جماعتی وفاق کا پُرامن زنجیری مظاہرہ

اورنگ آباد: 15 اکتوبر: کل جماعتی وفاق، مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے جاری زنجیری مظاہرہ اپنے 28/ویں روز میں داخل ہو چکا ہے، جس کا مقصد 5/نکاتی مطالبات کی منظوری ہے۔ یہ مطالبات درج ذیل ہیں: 1. گیری اور رانے کی فوری گرفتاری: ان افراد کے خلاف کارروائی کی جائے، جنہوں نے اہانت آمیز بیانات یا حرکات انجام دی ہیں۔ 2. اہانت کے خلاف قانون سازی: مطالبہ کیا گیا ہے کہ ناموسِ رسالت اور دیگر مذہبی شخصیات کی عزت کے تحفظ کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں۔ 3. وقف ترمیمی بل 2024ء کی واپسی: اس نئے قانون کی مخالفت کی جا رہی ہے جو مسلمانوں کے مذہبی اور مالی حقوق پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ 4. شہر کے نام کی تبدیلی کی مخالفت: اورنگ آباد کے نام کی تبدیلی کو مسلمانوں کی تاریخ اور شناخت پر حملہ تصور کیا جا رہا ہے، اور اس کے خلاف سخت احتجاج کیا جا رہا ہے۔ 5. شہر کی نئی آبادی کا نام سمبھاجی نگر رکھا جائے: مسلمانوں کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا کیونکہ وہ ہر مذہب کے پیشواؤں اور قائدین کا احترام کرتے ہیں۔ اس مظاہرے کا مقصد مذکورہ مسائل پر حکومت کی توجہ مبذول کرانا اور ان کے حل کی طرف مؤثر اقدامات کی توقع رکھنا ہے۔ کل جماعتی وفاق کے زنجیری مظاہرے کے دوران مولانا عبد الرحیم قریشی صاحب نے اپنے خطاب میں رسول اللہ ﷺ سے محبت اور عقیدت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بیان کیا کہ مسلمانوں کے ایمان کی بنیاد رسول اللہ ﷺ کی محبت میں مضمر ہے اور یہ محبت ہر مسلمان کی زندگی کا لازمی جزو ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نبی اکرم ﷺ سے محبت ہی دراصل دین کی بنیاد اور ایمان کی علامت ہے۔ مظاہرے میں شریک ایک بھائی نے اپنی پیاری اور دلکش آواز میں نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی، جس سے محفل میں روحانی ماحول قائم ہوگیا اور شرکاء کے دل عشق رسول ﷺ سے منور ہوگئے۔ نعت کی یہ پیشکش محفل کی رونق اور ایمان کی تازگی کا سبب بنی۔ نثار دیشمکھ سر نے شاتم رسول کے انجام پر قرآن و حدیث اور سیرتِ صحابہ کرام کی روشنی میں تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ تاریخ میں شاتم رسول کا کیا انجام ہوا اور اسلام نے کس طرح ان لوگوں کے ساتھ معاملہ کیا جو رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے تھے۔ ایڈوکیٹ فیض سید نے اپنے سیر حاصل خطاب میں مسلمانوں میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان معاشرے کی ترقی اور بہتری کے لیے تعلیم کلیدی حیثیت رکھتی ہے اور قرآن و سنت میں بھی تعلیم کی اہمیت کو بار بار اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو خاص طور پر نصیحت کی کہ وہ علم کے حصول میں کوشاں رہیں تاکہ امت کی سربلندی کے لیے کام کرسکیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر مونس نے اپنی دعائیہ نظم کے ذریعے سامعین کو محظوظ کیا اور ان کے دلوں میں ایمان کی قوت کو مزید مضبوط کیا۔ ان کی دعائیہ نظم نے سامعین پر گہرا اثر چھوڑا اور محفل میں خشوع و خضوع کا ماحول پیدا کیا۔ ناموسِ رسول اور عصمتِ رسول ﷺ پر دریدہ دہن اور نازیبا الفاظ کے استعمال کے خلاف زنجیری مظاہروں کا اہتمام اسلامی معاشرت اور مسلمانوں کی حساسیت کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ یہ مظاہرے اس وقت کیے جاتے ہیں جب کوئی فرد یا گروہ رسولِ پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے، جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ زنجیری مظاہرے کا مقصد پُرامن اور منظم طریقے سے دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ کی حرمت اور عزت کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور کسی بھی قسم کی گستاخی کو برداشت نہیں کیا کرسکتے۔ زنجیری مظاہرے کے ذریعے کل جماعتی وفاق، مسلم نمائندہ کونسل ایک مضبوط اور مؤثر پیغام دے رہا ہے کہ ناموسِ رسالت ﷺ پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس مظاہرے میں مذہبی قیادت و مختلف مکاتب فکر کے علماء اور ہم وطنی عوام بھی پیش پیش ہیں، جو مسلمانوں کو اتحاد اور استقامت کی تلقین بھی کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی، حکومت سے مطالبہ بھی کر رہے ہیں کہ گستاخی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کسی کو ایسی حرکت کرنے کی جرات نہ ہو۔ زنجیری مظاہرے اس بات کی علامت ہیں کہ مسلمانوں کے لیے رسول اللہ ﷺ کی حرمت ان کی زندگی کا اہم ترین حصہ ہے اور وہ اپنی جان، مال اور عزت کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں تاکہ رسولِ پاک ﷺ کی عزت و حرمت کو دنیا میں بلند رکھا جا سکے۔ مظاہرے کے منتظمین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مزید لوگوں کو اس تحریک کا حصہ بنائیں تاکہ ان کی آواز اور مطالبات مزید قوت سے حکومت تک پہنچ سکیں۔ اس ضمن میں کل جماعتی وفاق نے فیصلہ لیا ہے کہ رام گیری بابا کے مغالطے کو دور کرنے لئے ایک وفد کی شکل میں بابا کے مقام سرلا بیٹ جانے والی گاڑیوں کے ذمہ داران سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ زنجیری مظاہرے میں آکر اپنا رجسٹریشن کروائیں۔

فاتحِ بیت المقدس سلطان صلاح الدین ایوبیؒ حضرت غوثِ اعظمؒ کے تربیت یافتہ عظیم سپہ سالار

حسن صباح کی گمراہ تحریک کی سرکوبی اور ناموس رسالتؐ پر لگے داغ کو مٹانے میں بھی آپؒ کا عظیم کردار۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

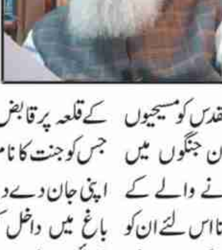

حیدرآباد۔ 15/ اکتوبر (پریس نوٹ) مرورِ زمانہ کے ساتھ ملتِ اسلامیہ کے احوال نشیب و فراز کا شکار ہوتے رہے، مسلمانوں کے دینی، سماجی، سیاسی، اخلاقی حالات قرونِ اولیٰ میں جتنی بلندی پر تھے، خیر القرون کے بعد زوال پذیر ہونا شروع ہوگئے، دعوتی و اصلاحی سرگرمیاں تعطل کا شکار ہوتی چلی گئیں، فکر و عمل کی گمراہی اور بے دینی کے سیلاب نے جب زور پکڑنا شروع کیا تو اُس کے سدباب کیلئے اُمت کے مصلحین کی جو جماعت کھڑی ہوگئی اُن میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ پیش پیش تھے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات عربی و فارسی، محکمۂ آثار قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL، وفانوس آگہی (تاریخ اسلام و ثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس و انٹر کالجس مسابقات) حیدرآباد نے اپنے سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے ہوئے کہا، وہ زمانہ اور آج کا دورِ حاضر میں تقریباً ہم آہنگی ہے، وہ دور بھی دین و دعوت کے مشن کو لے کر آگے بڑھنے والوں کیلئے کڑی آزمائشوں اور فتنوں و ابتلاء کا رہا، دین کے معاملے میں عمومی بے توجہی اور لاپرواہی اپنی انتہاء کو پہنچ چکی تھی، حضرت عبدالقادر جیلانیؒ نے ایسے دشوار گزار حالات کے باوجود احیائے دین اور اصلاحی کوششوں کا آغاز کیا، اُمت کے عام افراد کے ساتھ اعضاء حکومت کی طرف بھی توجہ دی۔ دین محمدیؐ کے تئیں وقت کے حکمرانوں کی بے راہ روی پر انجام کی پرواہ کئے بغیر آپؒ نے اُن کی گرفت کی، کسی نقصان یا ایذا رسانی کا خوف و خیال دل میں نہ لاتے ہوئے اصلاحی فریضہ انجام دیتے رہے، آپؒ کے رُشد و ہدایت کی روشنی پھیلتی گئی، اصلاحی اثر کا دائرہ وسیع ہوتا گیا۔ عالمِ اسلام کے نہایت بااثر اور قابل ترین اور معزز ہستیوں میں آپؒ کو اعلیٰ مقام و مرتبہ حاصل ہوا۔ شیخ حماد بن مسلمؒ کی صحبت نے ایسی جلاء بخشی کہ روحانی پیشوا کے بلند پایہ مقام پر فائز ہوگئے، صحراء نوردی اور بیابانوں میں گزری ریاضت و مشقت نے آپؒ کو شریعت و طریقت کی امامت پر فائز کیا، اس آفتاب کی روشنی جب کرد علاقہ تک پہنچ گئی تو وہ خطہ مرید بن کر حضرت غوث اعظمؒ کے عقیدت مندوں میں شامل ہوگیا، کرد قبائل کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے خاص تعلق و لگاؤ تھا، سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کا خاندان آپؒ کا معتقد ہوگیا، نسلِ ایوبیؒ کی اصلاح اور ان میں دینداری و جذبۂ جہاد کا شوق آپؒ کی خاص توجہ اور روحانی تربیت کی عطاء ہے۔ آپؒ ہی کے ذریعہ اللہ و رسولؐ کی سچّی اور حقیقی محبت کی روشنی سے ایوبی قبائل منور ہوئے، اخلاص کے ساتھ اعمال کی پابندی اور شریعت کے اوامر کی پیروی اور نہی عن المنکر کا مزاج بنا۔ اِنہیں مبارک تعلیماتِ غوثیہ کا اثر تھا کہ سلطان صلاح الدین ایوبیؒ جیسا عظیم مجاہد، سپہ سالار و حکمران اُمت کو میسر آیا، جنہوں نے اپنی سپہ سالاری میں صلیبیوں سے کئی ایک معرکوں میں مقابلہ آرائی کے ذریعہ فتوحات حاصل کرتے ہوئے بیت المقدس کو مسیحیوں کے شکنجہ سے آزاد کرایا، ان جنگوں میں مسیحیوں کی طرف سے ہر لڑنے والے کے سینہ پر صلیب کا نشان کندہ ہوتا اس لئے ان کو صلیبی جنگوں کا نام دیا گیا، ان کے مذہبی پیشوا پوپ پال کے اعلان اور لاطینی کلیسا کی منظوری پر مغربی یوروپ کے تقریباً تمام ممالک بشمول روم، اٹلی، برطانیہ، فرانس اور پرتگال وغیرہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، ان کا مقصد بیت المقدس کو مستقل طور پر مسلمانوں سے حاصل کرنا تھا، مشرقِ وسطیٰ میں یہ جنگیں دو سو سال تک مسلسل جاری رہیں، جن میں یوروپ کے مسیحیوں نے حد درجہ تنگ نظری، تعصب، بدعہدی، بد اخلاقی اور سفاکی کا جو مظاہرہ کیا وہ اُن کی پیشانی پر شرمناک داغ ہے۔ ان باطلانہ طاقتوں کے مقابلوں میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کی پشت پناہی کیلئے قائم حضرت غوث اعظمؒ کے شاگردوں کی جماعت نے صلیبی یلغاری کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کیلئے مجاہدین کی جس انداز سے تربیت کی اُس میں اُن کا ایمانی، اخلاقی و روحانی مزاج بنیادی ستون کی حیثیت کا حامل رہا۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی تعلیم و تربیت کا پرتَو لیے اُن سے بالراست فیض یافتہ عظیم بزرگانِ ملت ابنِ قدامہؒ اور ابنِ نجارؒ نے سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کے مشیرِ خاص کی حیثیت سے ہر قدم پر ان کی رہبری کی، شانہ بشانہ ہر معرکہ میں ساتھ رہے اور اُس دور کے علماء و دینی حلقوں کو ایوبیؒ و زنگیؒ کی عظیم کاوشوں سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ قومِ مسلم کو مصیبت بھری زندگی سے نکال باہر لانے اور ان میں روحِ جہاد پھونکنے کا فریضہ ان ہی مبارک ہستیوں کے ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے فتحِ بیت المقدس کے موقعہ پر بذاتِ خود کہا "میں نے بیت المقدس کو اپنی تلوار سے نہیں بلکہ ان علمائے کرام اور دینی مجاہدین کی رہنمائی کے ذریعہ آزاد کرایا"۔ ان صلیبی کارروائیوں کے ساتھ حسن صباح نے اپنی باطنی تحریک کے ذریعہ مسلم علاقوں کو مزید آزمائشوں میں ڈال رکھا تھا، اس کی سرکوبی بھی ضروری تھی، کیونکہ یہ ناموسِ رسالتؐ پر ایسا بدنما داغ بنتا جا رہا تھا جس کے سدباب کیلئے تمام علمی، دینی و حرکیاتی شخصیات مصروفِ کارزار تھیں، جن میں ایک ہستی حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی تھی، جنہوں نے اپنے پورے حلقۂ ارادت و عقیدت مندوں کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ گمراہی کا شکار حسن صباح، مختلف اسلامی قوتوں سے برسرِپیکار تھا، یہاں تک کہ اُس وقت کے بعض مسلم حکمران بھی اس سے خوفزدہ تھے، اُس نے خراسان تا مصر کئی ممالک کو اپنے باطلانہ افکار، ظاہری زہد و تقویٰ اور ہمیشہ کنبل اوڑھے ہوئے ایک مخصوص طریقہ سے عوام کو گمراہی میں ڈھکیل دیا، بحر قزوین سے متصل فارس کے قلعہ پر قابض ہو کر وہاں ایک باغ تیار کیا جس کو جنت کا نام دیا، جو اُس کے اشاروں پر اپنی جان دے دیتا تو وہ اُس کو اُس جنت نامی باغ میں داخل کر دیا کرتا۔ نشہ کے عادی فدائین کا ایک بڑا، ہتھیاروں سے لیس فوجی تربیت یافتہ گروہ تیار کیا جو اُس کے حکم پر کچھ بھی کر گزرتا۔ لوٹ مار، عام مظالم، قتل و غارت گری اور بدامنی پھیلانا اُن کا مقصد تھا۔ سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کی طاقت اور ان بزرگ ہستیوں کی کوششوں سے اس گمراہ گروپ اور اس کے بانی کے ناپاک سازشوں کو کچل دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کو عظیم قوتِ بیانی کے ساتھ پُراثر قلمی طاقت سے بھی سرفراز کیا تھا، آپؒ کی تصنیفات نے بقائے دین کیلئے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مشہورِ زمانہ غنیۃ الطالبین آپؒ کی نہایت مفید تصنیف ہے، جس میں شرعی احکام و آداب کے ساتھ روحانیت سے بھرپور آپؒ کے اعلیٰ افکار کو نہایت دلنشین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ آپؒ کی تمام تصنیفات میں شریعت و طریقت کے دقیق نکات، اس راہ پر گامزن اہلِ فکر و نظر کو درپیش مراحل و مسائل اور ان کی یکسوئی کے علاوہ ایمان میں تازگی، عمل میں روانی اور فکری اُٹھان اور سربلندیٔ نظر کا وسیع اثاثہ موجود ہے۔ تزکیہ و تصوف کے مراحل کو پیچیدگیوں سے نکال کر سادہ اسلوب میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ عام آدمی کا اِس سے استفادہ آسان ہوجائے اور یہ اشاعت اسلام و اصلاح معاشرہ کا ذریعہ بنے۔ تاتاریوں کی جانب سے شہر بغداد کے کتب خانوں کی کتابوں کو سمندر میں ڈال کر تباہ کرنے کی وجہ سے آپؒ کی تصنیفات اور احیائے اسلام کیلئے انجام دیئے گئے کارہائے نمایاں اور مثالی مجاہدانہ کردار پر مشتمل قیمتی علمی و قلمی خزانے کا بیشتر حصہ تلف ہوگیا۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ عالمِ باعمل، عظیم مربی و فقیہ، اللہ و رسولؐ کی سچی محبت سے سرشار اور اخلاص و للّٰہیت کے پیکر مصلحِ اُمت تھے۔ معاشرتی بیماریوں کے علاج اور اُمت کو دین پر لانے میں اپنی حیاتِ مبارکہ گزاری، آپؒ کے ہم عصر جمہور علماء و صلحاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ آپؒ شریعت کی پابندی و شرعی احکام کے اتباع میں عظیم المرتبت مقامِ امامت کے منصب پر فائز ہیں۔ تمام اولیاء عظامؒ کی گردنوں پر آپؒ کا قدم مبارک تسلیم کیا جاتا ہے۔ آپؒ ہمیشہ واعظین کو تاکید فرماتے کہ بیان، شریعت کے عین مطابق ہو، ورنہ خاموشی بہتر ہے۔ بزورِ حاصل ناموری و شہرت پر گمنامی کو ترجیح دیتے، اِس میں بڑا امن ہے۔ واعظ میں احساسِ برتری ہو تو فرماتے: اس کو اہلِ علم میں شمار مت کرو۔ اللہ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر اس کا حکم ترک کرنا بڑی سزا کا مستحق بناتا ہے۔ اللہ کی اطاعت کو عقلمندی اور اس کی نافرمانی کو بڑی جہالت قرار دیتے اور فرماتے: مصیبت کے وقت اللہ کے آگے سر جھکانا صبر ہے، شریعت ایک درخت ہے، طریقت اس کی ٹہنیاں ہیں، درخت یعنی شریعت کے بغیر ان کا وجود نہیں۔ بربادی ہے اس کی جو لوگوں سے تعظیم کروائے اور ان کے تحائف و نذرانے کا منتظر رہے۔

کٹھوعہ میں اسمارٹ میٹر تنصیب کے خلاف احتجاج کے دوران پولیس نے لاٹھی چارج کیا

جموں: 15 اکتوبر (ہ س) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کے خلاف عوامی احتجاج کے دوران پولیس نے منگل کے روز مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ اس احتجاجی مظاہرے میں پانچ افراد کو حراست میں بھی لیا گیا ہے۔ مظاہرین نے اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کو عوام کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے سڑک پر جمع ہو کر سخت احتجاج کیا۔ یہ احتجاج جن جاگرن منچ کے بینر تلے کیا گیا تھا، جس میں مقامی مرد و زن نے بھرپور شرکت کی۔ مظاہرین نے کٹھوعہ شہر کے مرکزی علاقے میں سڑک کو بلاک کر کے حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور مطالبہ کیا کہ اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کو فوری طور پر روکا جائے۔ احتجاج کے سبب علاقے میں ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی، جس کے بعد پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج کا سہارا لیا۔ اس کارروائی میں پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا جو ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے باہر مظاہرہ کر رہے تھے۔ پولیس نے لاٹھی چارج کو ہلکا اور کنٹرول میں رکھنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ عوامی امن و امان کی بحالی کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا۔ اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کے خلاف عوامی احتجاج میں اضافہ ہو رہا ہے، اور مظاہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام عوام کے معاشی حالات پر اضافی بوجھ ڈالے گا۔

PIA کے عملے کا ایک اور رکن کینیڈا میں لاپتہ ہوگیا

راولپنڈی۔ 15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن (پی آئی اے) کا ایک اور کیبن کریو ممبر کینیڈا میں لینڈنگ کے بعد ڈیوٹی کے دوران مبینہ طور پر لاپتہ ہوگیا۔ لاپتہ عملے کا رکن، جس کی شناخت محسن رضا کے نام سے ہوئی، جو اسلام آباد میں مقیم ہے۔ ٹورنٹو میں چھٹی کے دوران لاپتہ ہوگیا، جس سے انتظامیہ میں تشویش پائی جاتی ہے۔ مسٹر رضا نے 13 اکتوبر 2024 کو ٹورنٹو سے کراچی جانے والی پی آئی اے کی پرواز PK784 پر سوار ہونا تھا۔ تاہم، وہ پرواز کی اطلاع دینے کے لیے واپس نہیں آئے اور اپنے ہوٹل کے کمرے سے لاپتہ پائے گئے۔ پی آئی اے کے ترجمان نے بتایا کہ پی آئی اے انتظامیہ نے لاپتہ عملے کے رکن کے خلاف تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے کیونکہ اسے ٹورنٹو سے پاکستان واپس آنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیبن کریو ممبر کو پی آئی اے کی پرواز پی کے 784 سے کراچی واپس آنا تھا لیکن وہ واپس نہیں آئے۔ ترجمان نے کہا کہ لاپتہ عملے کے رکن کے خلاف ایئر لائن کے قوانین کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی اور جرم ثابت ہونے پر اسے سروس سے برطرف کیا جا سکتا ہے۔ پی آئی اے انتظامیہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کینیڈین حکام کے ساتھ رابطہ کر رہی ہے۔ پی آئی اے انتظامیہ کی جانب سے اس مسئلے سے نمٹنے کی متعدد کوششوں کے باوجود مسئلہ بدستور برقرار ہے۔

استادشاعر الحاج نصیر انصاری کا سلام پر مبنی مجموعہ کلام "ذکرِ کربلا" کی رسمِ اجراء

بارہ بنکی: 15/ اکتوبر (ابوشحمہ انصاری) استاذ شاعر الحاج نصیر انصاری کا مجموعہ کلام ذکرِ کربلا کا رسمِ اجرا نبی گنج میں واقع انکے مکان پر منعقد ہوا۔ جسکی صدارت ماہرِ عروض فن شمیم حیدر ردولوی نے کی۔ نظامت کے فرائض ھزیل لعل پوری نے بخوبی ادا کی۔ مہمانانِ خصوصی کے طور پر انور خان نیورا، اختر جمال عثمانی اور ایس ایم حیدر شریک رہے۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ الٰہی سے کیا گیا۔ جبکہ بارگاہِ رسالت ماب میں شاداب سرل نے نعت پاک پیش کی۔ بعد ازاں صدر محفل اور تمام مہمانانِ خصوصی کی گل پوشی کر کے اُن کا استقبال کیا گیا۔ اِس کے بعد الحاج نصیر انصاری کے تمام شاگردوں نے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے استاد کو یکے بعد دیگرے گل پوشی کی۔ اپنے صدارتی خطبے میں شمیم حیدر نے الحاج نصیر انصاری کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ نصیر انصاری نہ صرف ایک بہترین لب و لہجے کے شاعر ہیں، بلکہ ذاتی طور پر بھی ایک بہترین، نیک دِل اور رحم دِل انسان ہیں۔ انور خان نے فرمایا کہ الحاج نصیر انصاری کے اشعار اُن کے اہلِ بیت اظہار سے بے پناہ محبت کرنے کی تصدیق کرتے ہیں۔ بزم کے جنرل سکریٹری ھزیل لعل پوری نے نے کہا کہ کسی بھی شاعر کا کلام اُس کی شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ اور اِس مجموعہ میں جس طرح کے اشعار نصیر انصاری نے قلم بند کیے ہیں، وہ کوئی ایک عاشق رسول اور عاشق اہل بیت ہی کر سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے کلام سے ثابت کر دیا ہے کہ جو اہلِ بیت کا عاشق نہیں ہے تو صرف رسول اللہ سے محبت کرنے کا دعویٰ بھی اُس کا جھوٹا ہے۔ رسول اللہ کا سچا عاشق وہی ہوتا ہے جو اُنکے اہلِ بیت سے محبت کرتا ہے۔ اِنکے علاوہ ایس ایم حیدر، اختر جمال عثمانی، صغیر نوری، مجیب کرنیل گنجوی وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر عرفان بارہ بنکوی (لکھنؤ) مولانا مشائخی، عزم گونڈوی، مختار فاروقی، ببلو وارثی، ڈاکٹر ریحان علوی، ماسٹر عرفان انصاری، اسلم سیدن پوری، عدیل منصوری، نفیس بارہ بنکوی، کلیم طارق، اثر سیدن پوری، راشد ظہور، آدرش بارہ بنکوی، سرور کنٹوری، طفیل زید پوری، سلیم ہمدم ردولوی، مجیب ردولوی، عارف شہاب پوری صبا جہانگیر آبادی، شمس زکریاوی بشر مسولوی، نظر مسولوی، افسر بارہ بنکوی، دانش رام پوری، مسٹر ایٹھوی، طالب اعلیٰ پوری سمیت تمام شعراء اور سامعین موجود رہے۔

ریلائنس جیو نے دو نئے 4G فیچر فون جیو بھارت V3 اور V4 لانچ کئے

V3 اور V4 موبائل کی قیمت 1099 روپے فی فون رکھی گئی ہے

455 سے زیادہ لائیو ٹی وی دستیاب ہوں گے ماہانہ ریچارج صرف 123 روپے ہوگا

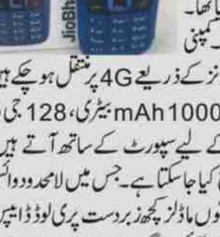

نئی دہلی، 15 اکتوبر، 2024۔ ریلائنس جیو نے انڈیا موبائل کانگریس 2024 میں دو نئے 4G فیچر فونز لانچ کیے ہیں۔ V3 اور V4 دونوں 4G فیچر فونز ہیں جو جیو بھارت سیریز کے تحت لانچ کیے گئے ہیں۔ نئے ماڈلز 1099 روپے کی قیمت پر مارکیٹ میں پیش کیے جائیں گے۔ جیو بھارت V2 ماڈل پچھلے سال لانچ کیا گیا تھا۔ جس نے ہندوستانی فیچر فون مارکیٹ میں ہلچل مچادی۔ کمپنی کے مطابق، لاکھوں 2G صارفین جیو بھارت فیچر فونز کے ذریعے 4G پر منتقل ہو چکے ہیں۔ یہ نئی اگلی نسل کے 4G فیچر فونز جدید ڈیزائن، طاقتور 1000 mAh بیٹری، 128 جی بی تک قابل توسیع اسٹوریج اور 23 ہندوستانی زبانوں کے لیے سپورٹ کے ساتھ آتے ہیں۔ جیو بھارت فون صرف 123 روپے میں ماہانہ ری چارج کیا جا سکتا ہے۔ جس میں لامحدود وائس کالز اور 14 جی بی ڈیٹا بھی دستیاب ہوگا۔ V3 اور V4 دونوں ماڈلز کچھ زبردست پری لوڈڈ ایپس جیسے جیو ٹی وی۔ جیو سنیما، جیو پے اور جیو چیٹ کے ساتھ آئیں گے۔ 455 سے زیادہ لائیو ٹی وی چینلز کے ساتھ فلمیں، ویڈیوز اور کھیلوں کے مواد بھی صارفین کو ایک کلک پر دستیاب ہوں گے۔ دوسری طرف جیو پے بغیر کسی رکاوٹ کے ادائیگیوں کی پیشکش کرتا ہے اور جیو چیٹ لامحدود صوتی پیغام رسانی، فوٹو شیئر اور گروپ چیٹ کے اختیارات پیش کرتا ہے۔ جیو بھارت V3 اور V4 جلد ہی تمام موبائل اسٹورز کے ساتھ ساتھ جیو مارٹ اور ایمیزون پر دستیاب ہوں گے۔

درخواست منظور ہونے اور بینک میں رقم نہ آنے سے پریشان لاڈلی بہنوں میں شدید غم وغصہ

آخری دن کھاتہ کھولنے کے لیے ڈاک خانہ کے باہر عورتوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع تھی

بھیونڈی: 15/ اکتوبر (شارف انصاری):- مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کی طرف سے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اعلان کردہ لاڈلی بہین یوجنا کا گڑبڑ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ درخواست منظور ہونے اور بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع نہ ہونے کے بعد پریشان بہنیں رقم ملنے کی امید میں بھیونڈی شہر کے دھامنکر ناکہ پر واقع ودیاشرم پوسٹ آفس میں بینک اکاؤنٹ کھولنے پہنچیں۔ وقتاً فوقتاً توسیع کے بعد، لاڈلی بہن یوجنا میں آخری توسیع 15 اکتوبر کو ہے۔ اس کے لیے آج آخری دن بھیونڈی شہر کے دھامنکر ناکہ علاقے میں ودیاشرم پوسٹ آفس میں سیونگ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے خواتین کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ ان میں سے کئی خواتین نے پہلے ہی لاڈلی بہن یوجنا کے لیے درخواست دے رکھی ہے، جس کے لیے انھوں نے فارم بھرتے وقت اپنے بینک اکاؤنٹ کی معلومات دی تھیں، جس کے بعد ان کی درخواست منظور کر لی گئی ہے لیکن اس کے بعد بھی ایک پیسہ بھی ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوا ہے۔ لاڈلی بہن یوجنا کے فوائد حاصل کرنے کے لیے آخری لمحات میں خواتین پوسٹ آفس میں کھاتہ کھولنے پہنچیں تھی۔ اس میں صبح سے ہی پوسٹ آفس کے باہر ہجوم کی وجہ سے کئی خواتین کو پریشانیاں اٹھانی پڑ رہی ہے۔ ان خواتین نے احتجاج کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے ہماری درخواست منظور ہونے کے باوجود بھی ہمیں پیسے کیوں نہیں مل رہے ہیں۔

ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن ممبئی کے صدر کے عہدے کے لیے ڈاکٹر ناظم الدین قاضی کا انتخاب

شیخ محمود نور نائب صدر۔ سید ناصر علی جنرل سیکرٹری۔ ثاقب الدین شیخ خزانچی

ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی سالانہ جنرل میٹنگ انجمن الاسلام اسکول کرلا میں ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے بانی سابق پرنسپل قاسم رضا سر اور دیگر مہمانوں کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سکریٹری زبیر قریشی نے ماضی کے تلخ و شیریں تجربات کو رپورٹ کی صورت میں پیش کیا۔ زبیر قریشی نے اجلاس میں عہدیداروں کے سامنے گزشتہ پانچ سال کے کاموں کی رپورٹ پیش کی اور ثاقب الدین نے سالانہ تخمینہ، بلڈنگ فنڈ، بیت المال کی رپورٹ پیش کی۔ ذاکر سوداگر نے بیت المال پر روشنی ڈالی۔ AGM کی کاروائی ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے بانی قاسم رضا سر اور صدر، سیف اللہ خان کی صدارت میں درجہ ذیل ممبران شامل تھے۔ ڈاکٹر اے ار خان۔ ڈاکٹر صادق پٹیل۔ ڈاکٹر کلیم ضیاء۔ ضیاء الرحمن انصاری۔ عبدالمجید شیخ۔ ایڈوکیٹ ایس اے خان۔ ان تمام معززین کی مشاورتی کمیٹی اس اجلاس میں منتخب کی گئی۔ تنظیم نو کے لیے ڈاکٹر صادق پٹیل کو الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ناظم الدین قاضی نئے صدر منتخب ہوئے۔ چنانچہ کمیٹی کو فعال بنانے کے لیے محمود سر کو نائب صدر، سید ناصر علی کو سکریٹری۔ جبکہ ثاقب الدین کو خزانچی اور وسیم رضا سر کو جوائنٹ سکریٹری مشترکہ طور پر مقرر کیا گیا۔ فیض اللہ شیخ، تجمل خان، ڈاکٹر مشتاق، ذاکر پاتوری، ذاکر سوداگر، منتظیم الدین ان سبھی کو ممبر بنایا گیا۔ شجاع الدین شاہد اور زبیر خان کو خاص ممبران کے طور پر منتخب کیا گیا۔ آشیانے ودربھ کے لیے کمیٹی میں شامل سیف اللہ خان، اشفاق شیخ، محمد افضل، ناظم الدین قاضی، عبدالرحمن، زبیر قریشی کا انتخاب کیا گیا۔ مددگار ہاتھ کے لیے حافظ ندیم، محمد اکبر، کاظیم اختر، شریف الدین شیخ، شکیل احمد کا انتخاب کیا گیا۔ میڈیا کے لیے ظفر صدیقی کو منتخب کیا گیا۔ میرا روڈ یونٹ کے ممبران، سانتا کروز یونٹ کے ممبران، کرلا یونٹ کے ممبران، گونڈی یونٹ کے ممبران، نیو ممبئی یونٹ کے ممبران، بھیونڈی یونٹ کے ممبران، ممبرا تھانہ یونٹ کے ممبران ملاڈ یونٹ کے ممبران و بی ایم سی اسکول کے اساتذہ نے اس اجلاس میں شرکت کیں۔

کانگریس نے جھارکھنڈ اور مہاراشٹرا کے لئے مبصر مقرر کئے

نئی دہلی، 15 اکتوبر (ہ س)۔ کانگریس نے منگل کو جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کے لیے سینئر مبصرین کا تقرر کیا ہے۔ کانگریس نے راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت اور ڈاکٹر جی پرمیشور کو ممبئی اور کونکن اور چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، چرنجیت سنگھ چنی اور امیش سنگھار کو امراوتی اور ناگپور کے لیے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے لیے مقرر کیا ہے۔ سچن پائلٹ اور اتم کمار ریڈی کو مراٹھواڑہ کے لیے سینئر مبصر مقرر کیا گیا ہے۔ ٹی ایم سنگھ دیو، ایم بی پاٹل کو مغربی مہاراشٹر کے سینئر مبصر کے طور پر اور ڈاکٹر سید نصیر حسین اور ڈاکٹر ڈی انسویا کو شمالی مہاراشٹر کے سینئر مبصر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ منگل واسنک اور اویناش پانڈے کو مہاراشٹر ریاستی یونٹ کا سینئر کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ وہیں جھارکھنڈ کے لیے کانگریس نے طارق انور، ادھیر رنجن چودھری اور بھٹی وکرمارک مالو کو سینئر مبصر مقرر کیا ہے۔

تصوف: انتہا پسندی کے خطرے کا قدرتی جواب

اسلامی استثنائی جیسے انتہائی پسندی نظریات کا عروج دنیا کی سالمیت اور استقامت کے لیے بہت بڑا چیلنج قائم کیا ہے حالیہ عرصے میں۔ خاص کر کے کمزور، مختلف فرقے اور غیر جمہوری ممالک اس نظریاتی جبر کے میدانِ جنگ میں ہیں۔ ان تشدد کے درمیان میں تصوف اسلام کا باطنی پہلو ہے جو شدت پسندی کے خلاف طاقتور ہتھیار کے طور پر ظاہر ہوا ہے۔ جو محبت، برداشت اور روحانی ترقی پر مرکوز کرتے ہوئے، تصوف ایسے راستہ کی طرف مبذول کرتا ہے جو انتہائی پسندی کے منقسم بیانیے کے خلاف لڑتا ہے۔ اسلام کے قدامت پسند تشریحات کے برعکس، تصوف عبادت کرنے والے کو خدا کے ساتھ براہ راست تجربات حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ جو شاعری، موسیقی اور رقص کے ذریعے بیان کیے جاتے ہیں۔ جیسے ممتاز صوفی شخصیات، رومی اور الغزالی، جو محبت اور اور روحانی تزکیہ کی اہمیت پر زور دیا ہے، اس عالمی نظریے کو فروغ دیتا ہے جو اس عقیدے سے اوپر ہے۔ یہ مضمون صوفی عبادات اور تعلیمات کی تحقیق کرتا ہے ایسے دنیا میں جو تنازعات سے بھری ہوئی ہے۔ انتہا پسندی کے گروہ جیسے ISIS اور القاعدہ جنہوں نے مذہبی نصوص کا غلط استعمال کیا تشدد اور کشیدگی کو صحیح قرار دینے کے لیے۔ بہر حال تصوف کی بنیادی تعلیمات ان بیانیے کے بالکل برعکس کھڑے ہیں۔ مثال کے طور پر، صوفی لوگوں کا ماننا ہے اسلام کی صحیح تعلیمات محبت اور رواداری ہے نہ کہ تشدد ہے۔ مرحوم صوفی رہنما اور عالم شیخ ناظم القبروسی، ایک مرتبہ انہوں نے کہا "صادق صوفی وہ ہے جو جانتے ہیں کہ کیسے محبت کرنا ہے" یہ گہری تفہیم اس انتہائی پسندی کے خیال کی بنیاد کے خلاف چیلنج کرتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف صوفی آرڈر کا جواب: جیسا کہ انتہائی پسندی کی لہر کے عروج کے جواب میں، بہت سارے صوفی آرڈر تشدد پسندی کے خلاف لیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر۔ شام میں نقشبندی کا حکم سالمیت کو فروغ دینے میں ایک اہم رول ادا کیا ہے۔ شام کی خانہ جنگی کے درمیان، صوفی لیڈر معاشرے میں کھلے طور پر تشدد کی مذمت کی ہے، اور متصادم دھڑوں کے درمیان مکالمے کی دعوت سے حل کیا ہے۔ انہوں نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو اکٹھا کر کے جیسا کہ مسلم، عیسائی اور یہودی کے درمیان باہمی تفہیم اور عزت کو فروغ دیا ہے۔ صوفی مزار اور درگاہ معاشرتی یکجہتی اور روحانی تزکیہ کا مرکز کا کام کرتا ہے، پاکستان کے سندھ میں حضرت لال شہباز قلندر کا مزار مذہبی ہم آہنگی کا ایک مرکز رہا ہے۔ 2017 میں ایک تباہ کن خودکش حملے کے بعد، ہزاروں عبادت کرنے والے لوگوں جو مختلف قوم سے اور مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اتحاد کو دکھانے کے لیے سامنے ائے۔ مقامی صوفی لوگوں نے بین المذاہب دعا کے اجلاس لگا کر کے ان کا جواب دیا۔ ایک مضبوط پیغام کا فروغ دیا کہ محبت اور اتحاد نفرت کو شکست دے سکتا ہے۔ صوفی تنظیمیں شدت پسندی کا مقابلہ کرنے کے لیے تعلیمی اقدامات میں بھی فعال کردار ادا کر رہیں ہیں۔ تصوف کا تاثرات روایتی اور مذہبی سیاق و سباق سے اوپر بڑھتی ہے، جو جدید ثقافت اور فنون میں بر بوط ہے۔ فنکار اور موسیقار اکثر صوفیانہ موضوعات سے تحریک حاصل کرتے ہیں۔ اور انہوں نے ایسے کام کی تخلیق کی جو ایک بڑی آبادی میں عروج پاتے ہیں۔ مشہور عالمی موسیقار نصرت فتح علی خان جو قوالی موسیقی کو مشہور کیا۔ ایک صوفی عقیدت کی شکل۔ اور وہ محبت اور روحانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا۔ ان کا موسیقی تصوف کی طاقت کو دکھانے کے ایک مضبوط پیغام ہے منقسم تہذیب کو اتحاد کرنے اور ہم اہنگی کو ترقی دینے میں۔ تصوف کی تعلیمات مختلف مذاہب کے درمیان اتحاد اور تفہیم کی وکالت کرتی ہے۔ تنظیمیں جیسا کہ صوفی مسلم کونسل مختلف مذاہب کے درمیان مکالمے میں مشغول ہوتے ہیں۔ تیزی سے پولرائزڈ (متضاد خیالات رکھنے والے) معاشروں میں بقائے باہمی کو فروغ دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، 2019 کے بین المذاہب اجلاس کے دوران استنبول میں، مختلف صوفیانہ روایات سے تعلق رکھنے والے رہنماؤں نے نفرت کے خلاف جدوجہد اور امن کے فروغ کے طریقوں پر بات چیت کے لیے اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے ہمدردی اور انتہائی پسندی بیانیے کے خلاف لڑنے کے لیے تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔ جدید مکالمے میں تصوف کی مطابقت کو ظاہر کرنا ہے۔ جبکہ دنیا انتہا پسندی کی پیچیدگیوں سے نبرد آزما ہے۔ تصوف روحانی طاقت کو بدلنے میں ایک مثال کے طور قائم ہے۔ یہ محبت، ہمدردی اور تفہیم پر زور دیتا ہے جو انتہا پسندی کے نظریات کے خلاف کھڑے ہونے میں مدد کرتا ہے۔ کچھ بنیادی شروعات اور مختلف مذاہب کے درمیان مکالمے اور تہذیبی بیانات کے ذریعے، تصوف مسلسل لوگوں اور قوم کو سالمیت کا تشدد پر ترجیح دینے کے لیے متاثر کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب تقسیم ناقابل تسخیر نظر آتی ہے، تصوف اتحاد اور محبت کے خیال کی امید کو برقرار رکھ سکتے ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سمجھ بوجھ کا راستہ عقائد کی سختی میں نہیں، بلکہ انسانی روح کی گہرائیوں میں پوشیدہ ہے۔ جیسا کہ بین الاقوامی معاشرہ میں انتہا پسندی کے خلاف حل نکالنے کی کوشش کرتے ہیں، تصوف کی تعلیمات ہمیشہ کے لیے تحریک بنتے ہیں اور ہمیں حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ محبت، ہمدردی اور برداشت کی اہمیت کو قبول کرنا ہے۔

الطاف میر (پی ایچ ڈی، جامعہ ملیہ اسلامیہ)

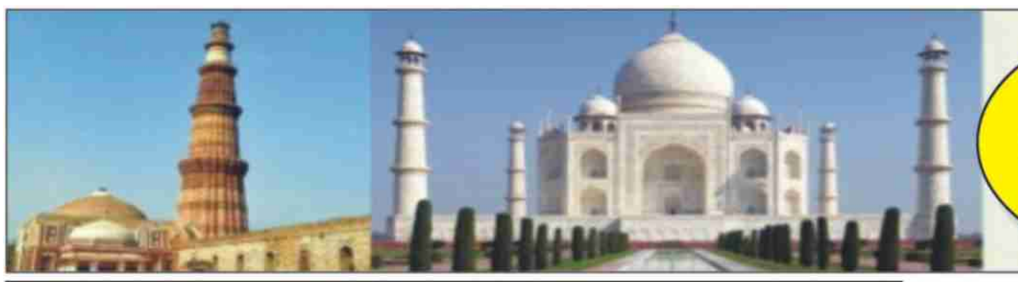

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
16 Oct. 2024

جہیز کی وجہ سے لڑکیاں گھروں میں بیٹھی بیٹھی اپنی عمر کھو دیتی ہیں

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام بارسی ٹاکلی ضلع آکولہ میں منعقدہ اجلاس سے مولانا عرفان قاسمی و مفتی روشن قاسمی کا خطاب

آکولہ-15/اکتوبر 2024-(پریس ریلیز) اللہ تعالی نے مرد کو اپنے ماتحتوں کا ذمہ دار بنایا ہے، مرد کے لیے اپنے ماتحتوں کے دینی احوال کی خبر گیری اور نیک تربیت کرنا ضروری ہے، اور اس ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھ ہوگی، لہذا والدین اور بڑے بھائیوں کی ذمہ داری ہے کہ گھر کی خواتین کو دینی احکام سکھائیں اور ان کو شرعی پردہ کا اہتمام کروائیں، لہذا اگر وہ استطاعت کے باوجود اس میں کوتاہی کریں گے تو گناہ گار ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے مینارہ مسجد آکولی بیس بارسی ٹاکلی ضلع آکولہ میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے انتہائی فکر انگیز خطاب میں۔ مولانا موصوف نے آیت کریمہ یا ایہا الذین آمن کو انفسکم الخ کی روشنی میں معاشرے تیزی پھیل رہی بد عقیدگی کو ختم کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا کہ جس طرح جسمانی بیماریاں دور کرنے کے لئے علاج کرانا ضروری ہے اسی طرح عقیدے کے بگاڑ کو ختم کرنے کے لئے بیوی اور بچوں کی تربیت پر توجہ دینا ضروری ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ) نے اپنے خطاب میں مسلم نوجوانوں میں بڑھ رہی بے راہ روی اور مسلم بچیوں میں پھیلتے ہوئے ارتداد کے اسباب اور ان کے حل پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمان اپنے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کی فکر کریں اور اپنے اور اپنی نسلوں کے دین و ایمان کے تحفظ کے لیے جدوجہد کریں۔ انہوں نے سامعین سے اپیل کی کہ بیجا رسومات کو معاشرے سے ختم کریں، جیسے شادی بیاہ رسم منگنی میں ہونے والی فضول خرچی سے بچیں اور معاشرے کو اس سے پاک صاف کریں، اور نبی اکرم ﷺ کے طریقے پر اپنی اولاد کے نکاحوں کو انجام دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس رسم جہیز کی وجہ سے لڑکیاں گھروں میں بیٹھی بیٹھی اپنی عمر کھو دیتی ہیں، شادی کے موقع پر پیسے لینے دینے کا رواج بھی شریعت کے خلاف ہے، وجہ اس کی یہ ہے کہ دینے والا اس نیت سے دیتا ہے کہ آئندہ کسی موقع پر یہ رقم مزید بڑھا کر دی جائے گی، یہ ایک طرح کا سودی قرض ہے۔ مولانا سید وصی اللہ مظاہری صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ) نے جمعیۃ علماء کی سنہری تاریخ اور خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت علاقہ ودربھ کے مختلف اضلاع اور تعلقوں میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی قیادت میں کامیابی کے ساتھ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ منعقد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے جمعیۃ علماء پر اعتراض کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہماری قیادت جمعیۃ تھی اور صبح قیادت تک جمعیۃ رہے گی، ہم اپنی قیادت کو مضبوط کریں، اور جمعیۃ کی آواز پر لبیک کیں، حالات آتے رہیں گے جاتے رہیں گے، ہم اپنے کام میں ڈٹے رہیں گے اور لگے رہیں گے۔ اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا عبد السلام صاحب (صدر جمعیۃ علماء بارسی ٹاکلی) نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا اس کا مقصد یہ ہے کہ معاشرہ سے برائیوں کا خاتمہ ہو اور خیر کا بول بالا ہو۔ اس پروگرام میں ضلع بھر کے جمعیۃ علماء عہدے داران و اراکین جمعیتی احباب، علماء کرام، ائمہ مساجد سمیت بڑی تعداد میں شرکاء اجلاس شریک تھے۔

اردو میں نصابی کتب کی تیاری، مانو کی ایک تاریخی پیش رفت: پروفیسر بی جے راؤ

بھارتیہ بھاشا سمیتی کے تحت مصنفین کے دو روزہ ورکشاپ کا افتتاح

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پریس نوٹ)۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آل انڈیا کونسل آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (اے آئی سی ٹی ای) کے لیے اردو میں انجینئرنگ کی کتابوں کی تیاری کے ذریعے ہندوستان میں ایک تاریخ رقم کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر بی جے راؤ، وائس چانسلر، حیدرآباد، سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج اردو یونیورسٹی میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی شروع کردہ بھارتیہ بھاشا سمیتی' (بی بی ایس) کے تحت اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اردو نصابی کتب کی تیاری کے لیے مصنفین کے دو روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں بحیثیت مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ جبکہ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، اردو یونیورسٹی نے کی۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر، عثمانیہ یونیورسٹی اور پروفیسر سید امتیاز حسنین (اے ایم یو) نے مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے شرکت کی۔ پروفیسر محمد خالد مبشر الظفر' ڈائرکٹر' نظامت ترجمہ' مطالعاتِ ترجمہ' لغت نویسی و اشاعت نے جو بی بی ایس کے اردو کو آرڈی نیٹر بھی ہیں' مہمانوں کا استقبال کیا۔ یو جی سی نے بی بی ایس کے تحت اردو نصابی کتب کی تیاری کے لیے مانو کو نوڈل یونیورسٹی مقرر کیا ہے' پروفیسر سید عین الحسن اس پراجیکٹ کے نوڈل آفیسر ہیں۔ پروفیسر راؤ جو کہ حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے علاوہ بھارتیہ بھاشا سمیتی کے رکن بھی ہیں نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ نصابی کتابوں کی تیاری آسان کام نہیں ہے لیکن یہ مصنف کی ذمہ داری ہے کہ وہ کتابوں میں طالب علم کی دلچسپی پیدا کرے۔ انہوں نے کہا کہ روایتی سائنسی علوم کی کتابوں کی تیاری کے ذریعہ اردو یونیورسٹی، اقلیتی طلبہ کے لیے ایک کارِ خیر انجام دے سکتی ہے۔ کیونکہ یہ طلبہ صدیوں سے ان علوم سے محروم رہے ہیں۔ انگریزی زبان میں طلبہ کی ذہن سازی مشکل ہے، کیونکہ مادرِ رحم میں انسانی فکر کا آغاز مادری زبان ہی میں ہوتا ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے اپنی صدارتی تقریر میں مصنفین کو مشورہ دیا کہ وہ راست طریقہ کار اختیار کرتے ہوئے پیچیدگی سے گریز کریں۔ کتاب پڑھنے والے کو یہ محسوس ہو کہ کتاب اسی کے لیے لکھی گئی ہے۔ علم کی منتقلی ناگزیر امر ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے جو ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں' اس موقع کی مناسبت سے چند شعر بھی سامعین کی نذر کیے جنہیں کافی پسند کیا گیا۔

قلم میں اپنے رنگِ شباب رکھتے ہیں
سوال آنے سے پہلے جواب رکھتے ہیں
مگر وہ لوگ جو مکتب میں دیر سے پہنچے
گھڑی کلائی کی اب تک خراب رکھتے ہیں
بتارہی ہے یہ تہذیب شیروانی کی
جہاں پہ دل ہے وہی پہ گلاب رکھتے ہیں

قبل ازیں مانو کے اولین رجسٹرار پروفیسر سلیمان صدیقی نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اکتسابی مواد کی تیاری کے لیے اردو یونیورسٹی میں کیے گئے ابتدائی تجربات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نصابی کتابوں کی تیاری کے لیے اساتذہ کے ناموں کی فہرست تیار کرنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ انگریزی، اردو اور متعلقہ مضمون میں مہارت کا ایک ساتھ ملنا مشکل ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ کتابوں میں طالب علم کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لیے حقیقی مواد کا اعلیٰ معیار اور عمدہ اسلوب ضروری ہے۔ پروفیسر امتیاز حسنین (شعبہ لسانیات' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے نشاندہی کی کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت بی بی ایس کا قیام عمل میں لاتے ہوئے 22 ہندوستانی زبانوں میں اعلیٰ تعلیمی مواد کی تیاری کا کام شروع کیا ہے۔ اس پالیسی کے ذریعہ ہندوستان کی ہمہ لسانیت کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے مصنفین کو مشورہ دیا کہ مواد کی تیاری ترجمہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ مشاہدہ اور تجربہ کی بنیاد پر کریں۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں اردو کو علمی زبان بنانے حکومت ہند کے اقدام کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ تعلیمی دنیا میں اردو کے لیے یہ ایک نئی پہل ہے۔ ڈی ٹی ٹی ایل پی کے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز (مترجم) نے کارروائی چلائی اور ڈاکٹر ظفر گلزار (سیکشن آفیسر) نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر صالح امین کی تلاوت سے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ دو روزہ ورکشاپ میں ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 60 مصنفین شریک ہیں۔ اس موقع پر یونیورسٹی میگزین الکلام کے خصوصی شمارہ کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ ڈاکٹر محمد مصطفی علی سروری' پی آر او و اسوسی ایٹ پروفیسر ایم سی جے و مدیر الکلام نے خصوصی شمارے کے بارے میں اظہارِ خیال کیا۔ افتتاحی اجلاس کے دوران ڈی ٹی ٹی ایل پی کی کارکردگی اور کامیابیوں پر مشتمل ایک مختصر ویڈیو کی بھی نمائش کی گئی۔ بعدازاں پروفیسر بی جے راؤ نے پروفیسر عین الحسن کے ہمراہ ہارون خان شیروانی مرکز مطالعاتِ دکن کی پہلی منزل پر واقع ڈی ٹی ٹی ایل پی کے احاطہ میں بی بی ایس (اردو) کے دفتر کا افتتاح انجام دیا۔

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس کے شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ میں انجینئرس ڈے کا انعقاد

مالیگاؤں:15/اکتوبر (پریس ریلیز) مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس میں شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے زیر اہتمام کالج پرنسپل ڈاکٹر عقیل شاہ اور ڈین اکاڈمکس ڈاکٹر سلمان بیگ صاحب کی رہنمائی میں انجینئرس ڈے 15 ستمبر 2024 کو منایا گیا۔ اس مناسبت سے طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کیلئے مختلف مقابلوں جیسے Blind,Couter Srike Byte Battle,Coding کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلوں میں کالج کے تمام ہی شعبوں کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر منعقد Blind Coding Competition میں کمپیوٹر انجینئرنگ سال دوم کے طالب علم خان ذکی نے اول مقام حاصل کیا۔ وہیں Byte Battle Competition میں ڈپلومہ سال دوم کی طالبہ شیز اعامر نے اول مقام پر اپنی کامیابی درج کرائی اسی طرح Counter Strike Competition میں کمپیوٹر انجینئرنگ سال سوم کے طلباء نے اول مقام کو حاصل کیا۔ مذکورہ تمام ہی مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے 21 ستمبر 2024 کو تقسیم انعامات کا پروگرام رکھا گیا جسمیں اے ٹی ٹی ہائی اسکول کے انچارج پرنسپل عبد الستار، نیوز پورٹل امید ڈاٹ کام کے روح رواں عبد العلیم فیضی اور اے ٹی ٹی ہائی کے فزیکل ٹیچر شاہد انصاری کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا۔ اس پروگرام میں ڈین اکاڈمکس ڈاکٹر سلمان بیگ اور ڈپلومہ پرنسپل ڈاکٹر محمد اظہر بھی زینت اسٹیج تھے۔ پروگرام کا آغاز کمپیوٹر انجینئرنگ سال سوم کے طالب علم دانش کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ڈاکٹر سلمان بیگ اور ڈاکٹر محمد اظہر کے ہاتھوں مہمانان کرام کو مومینٹو پیش کیا گیا۔ بعدازاں کامیاب طلباء کو خوبصورت ٹرافی اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ مذکورہ دونوں پروگراموں کی خاص بات یہ رہی کہ پروگرام کے انعقاد سے لے کر اختتام تک کی ساری تیاریاں شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے طلباء و طالبات نے اپنے اساتذہ کی نگرانی میں کی تھی۔ مدعو مہمان عبد العلیم فیضی نے اپنے تاثرات کو بیان کرتے ہوا اس بات پر حیرت و خوشی کا اظہار کیا کہ پروگرام احسن طریقے سے طلباء و طالبات نے کامیاب بنایا۔ موصوف نے طلباء کو بتایا کہ AI کو صحیح طور پر استعمال کر کے ایک طالب علم کس طرح سے اپنی تعلیمی ترقی کو پروان چڑھا سکتا ہے۔ پروگرام کے اخیر میں ڈاکٹر سلمان بیگ نے مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا اور ڈپارٹمنٹ آف کمپیوٹر انجینئرنگ کو اس طرح کے پروگرام کرنے پر مبارکباد پیش کی۔

ہیورکھیڑ کی ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول نے تیسری پوزیشن حاصل کی

اکولہ:15/اکتوبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ریاستی تعلیمی ادارہ برائے تحقیق و تربیت پونہ اور ضلع اکولہ کے ضلعی ادارہ برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام سال 25-2024 ضلعی سطح پر ڈرامہ کردار اور اداکاری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے میں ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہیورکھیڑ کے طلباء نے غذائیت سے بھرپور خوراک اور صحت عنوان کے تحت ایک ڈرامہ پیش کر کے اکولہ ضلع میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ ڈرامے میں نہم جماعت کے نبیل الدین نظام الدین، محمد فیض محمد اشفاق، کاشف خان سلیم خان اور محمد قاسم محمد ذاکر نے حصہ لیا۔ صدر مدرس سید قمر علی سر نے ڈرامہ کے ڈائیلاگ اور ترتیب و نگرانی میں اہم رول ادا کیا۔ ڈاکٹر ذاکر نعمانی اور توصیف احمد خان نے طلباء کو مشق کروائی۔ ضلعی ادارہ برائے تعلیم و تربیت اکولہ کے سینئر لیکچرر ڈاکٹر ناگرے سر نے اس موقع پر ضلع پریشد مہاتما گاندھی اسکول کے طلباء کو خصوصی مبارکباد اور گلدستہ دیکر کہا کہ پورے ضلع میں ضلع پریشد کے طلباء ٹاپ تین میں آنا ہمارے لئے باعث فخر بات ہے میں اسٹاف اور صدر مدرس کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا دیتا ہوں کہ وہ آگے مزید بہترین ٹیلینٹ کا مظاہرہ کریں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی نے کامیاب طلباء کو خصوصی مبارکباد دی۔ واضح ہو کہ اس مقابلے میں اکولہ ضلع کے تعلقوں کی اسکولوں نے حصہ لیا تھا۔ طلباء کو ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں ہونے والے اسمبلی الیکشن میں

مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ٹکٹ دیا جائے، مولانا حسن علی راجانی

مہوا، 15 اکتوبر (پریس ریلیز) شیعہ علمائے ہند کے نائب صدر مولانا حسن علی راجانی نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں کے تمام شہریوں کو یکساں اور برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو بھی دیگر اقوام کی طرح برابر آئینی حقوق تو حاصل ہیں، لیکن تعصب کی وجہ سے عرصہ دراز سے انہیں حاشیہ پر کھڑا کر دیا ہے اور تو اور سیکولر پارٹیاں بھی مسلمانوں کو وہ حقوق نہیں دے رہی ہیں جس کا وہ آئینی طور پر حقدار ہیں۔ انہوں نے مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور دہلی کے آئندہ ہونے والے اسمبلی الیکشن کے حوالے سے اپنی رائے پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب ہندوستان کے ووٹر بیدار ہو چکے ہیں وہ کسی کے بہکاوے میں نہیں آنے والے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے جھارکھنڈ میں 2 شفٹ، 13 اور 20 نومبر 2024 جب کہ مہاراشٹر میں ایک چرن 20 نومبر 2024 کو الیکشن منعقد کرنے اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024 کرانے کا اعلان کیا ہے۔ مولانا راجانی نے کہا کہ سیکولر پارٹیوں سے ہمارا مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ٹکٹ دیا جائے یہ مسلمانوں کا آئینی حق ہے۔ ساتھ ہی ساتھ الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہیکہ ملک میں شکوک و شبہات کے مدنظر ای وی ایم سے الیکشن پر پابندی عائد کی جائے تا کہ الیکشن کمیشن کے تئیں عوام کا بھروسہ بحال رہے۔ گزشتہ دنوں ممبئی مہاراشٹر میں انسانیت کے علمبردار بابا ضیاء الدین صدیقی کے قتل کو مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے اسمبلی چناؤ سے جوڑ کر کہا کہ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ اس میں فرقہ پرست طاقتیں ملوث ہیں اور ہندو مسلم ایکتا کو درہم برہم کرنے کے لئے ایک سوچے سمجھے پلان کے تحت کیا گیا ہے تا کہ ہندو مسلم کر کے سیکولر ووٹوں کو منتشر کیا جائے۔ اور ملک میں بڑھتی منافرت، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں، انسانیت کا قتل، خواتین کی عصمت دری، موب لنچنگ، فرقہ وارانہ فسادات پر اظہار افسوس کیا اور قصور واروں کے خلاف سخت سے سخت دفعات میں مقدمہ درج کر کے عبرت ناک سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ آخر میں سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام کے 93 ویں یوم پیدائش پر مبارک بادپیش کی، نیز بابا ضیاء الدین صدیقی کی شہادت، معروف قلمکار مولانا ندیم الواجدی کی رحلت، وقف ترمیمی (امنٹ مینٹ) بل، بہرائچ فساد اور یک طرفہ گرفتاری، دہلی وقف بورڈ کی تشکیل نو، آئمہ مساجد کی تنخواہیں، دہلی اقلیتی کمیشن کی تشکیل نو، شاہی عیدگاہ قصاب پورہ معاملہ میں وقف بورڈ کے سی ای او کا رویہ پر اظہار افسوس کیا۔

پاکستان میں بنوں پولیس لائنز پر حملہ، 4 پولیس اہلکار ہلاک

لکی مروت (پاکستان)۔15/اکتوبر۔ایم این این۔ پیر کو بنوں میں اقبال شہید پولیس لائنز پر بندوق اور بم حملے کو ناکام بنانے کی کوشش میں برقعہ اور خودکش جیکٹ پہنے پانچ عسکریت پسند مارے گئے جب کہ چار پولیس اہلکاروں نے شہادت قبول کی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ پانچ عسکریت پسندوں نے اقبال شہید پولیس لائنز پر ہیڈ کانسٹیبل شائستہ خان کی نماز جنازہ کے فوراً بعد حملہ کیا، جو کہ بکاخیل میں دن کے اوائل میں بندوق کے حملے میں شہید ہو گئے تھے۔ پولیس افسران اور مقامی عمائدین نے شہید پولیس اہلکار کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ افسر نے مزید کہا کہ نماز جنازہ ختم ہونے کے تقریباً دو گھنٹے بعد، جدید ترین ہتھیاروں، راکٹ لانچروں اور دستی بموں سے لیس پانچ عسکریت پسندوں نے پولیس لائنز پر حملہ کیا۔

ہم صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے حکومت کے ساتھ فالو اپ کریں گے-سندیپ کالے

اردھاپور میں صحافیوں کی جانب سے اکنامک ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام

اردھاپور:15/اکتوبر (شیخ زبیر) وائس آف میڈیا کی اردھاپور ٹیم نے تنظیم کے مطالبے کے مطابق صحافیوں کے لیے اقتصادی ترقی کارپوریشن کے قیام کے فیصلے پر پودے تقسیم کر کے اور پٹاخے پھوڑ کر جشن منایا۔ اس موقع پر اردھاپور شہر میں شاخ کی تختی کی نقاب کشائی تنظیم کے بانی صدر سندیپ کالے نے کی۔ اس موقع پر موجود معززین کو تہنیت پیش کی گئی۔ پروگرام کا افتتاح وائس آف میڈیا، اردھاپور تعلقہ برانچ بورڈ کے بانی صدر سندیپ کالے، علاقائی ورکنگ صدر وجے چورڈیا، علاقائی جوائنٹ جنرل سکریٹری سرینواس بھوسلے، ناندیڑ ضلع صدر گنیش جوشی، ناندیڑ میٹروپولیٹن صدر ناگوراؤ پاٹل بھانگے، سٹی صدر چھترپتی کانوڈے نے کیا۔ اس پروگرام میں سابق سب صدر راجیشور شیٹے، گروپ لیڈر بابو راؤ لنگڑے، مہاتما بسویشور سنستھان کے سکریٹری پنڈت راؤ لنگڑے، شیتکری اگھاڑی کے علاقائی صدر سنتوش گوانے نمایاں طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر صحافیوں کے لیے اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے قیام کے فیصلے پر پودے تقسیم کر کے اور آتش بازی کر کے جشن منایا گیا۔ صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے وائس آف میڈیا کی جانب سے مسلسل فالو اپ کو بھی کامیابی مل رہی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سندیپ کالے نے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ اس پروگرام کی نظامت رام راؤ بھالے راو نے کی۔ اس پروگرام میں سابق چیئرمین گووند گودرے مہاراج، یوگیش ہلدے، رام راؤ بھالے راو، سنجے جٹکر، سید یونس، تعلقہ صدر گووند ٹیکالے، عرفان پٹھان چھگن راؤ انگلے، شیخ صابر، دگمبر مولک، انیل مولک، شیخ زبیر منصف نامہ نگار، شیو ہر گھوڈیکر و معززین شہر موجود تھے۔

دین اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف تبصرہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانون بنانے کا مطالبہ

بھیونڈی کے علماء نے بھیونڈی رکن پارلیمنٹ بالیا ماما سے ملاقات کی

بھیونڈی:15/اکتوبر (شارف انصاری):- دین اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف تبصروں کے واقعات بڑھتے جا رہے ہیں۔ جس کے خلاف احتجاج اور مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے جذبات مجروح ہو رہے ہیں۔ مذہبی رہنماؤں کے خلاف تبصرے کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے مسلم برادری احتجاج کرتی نظر آرہی ہے لیکن اس کے خلاف کوئی مناسب کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے آج جماعت رضائے مصطفی بھیونڈی کے ایک وفد نے ایم پی سریش کاشی ناتھ مہاترے سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ علمائے کرام کی جانب سے دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ کچھ لوگ مذہب کے خلاف اور پیغمبر اسلام کے خلاف نازیبا تقریریں کر کے ملک میں بدامنی اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پہلے رام گری مہاراج، پھر نارائن رانے اور حال ہی میں نرسمہانند جیسے لوگوں نے مذہب اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف جھوٹے بیانات دے کر مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ ایسے لوگوں کے خلاف نہ صرف قانونی کارروائی کی جائے بلکہ پارلیمنٹ میں کوئی نہ کوئی قانون کا نفاذ کیا جائے تا کہ ایسے لوگوں کو سخت سے سخت سزا دی جا سکے۔ تا کہ کوئی دوبارہ ایسا کرنے کی جرات نہ کرے۔ اس سلسلے میں رکن اسمبلی بالیا ماما نے کہا کہ وہ مکمل طور پر ایسے لوگوں کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی جماعت یا کسی مذہب کے لوگوں کو کسی کے مذہب کے خلاف تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ایم پی بالیا ماما نے علمائے کرام کو یقین دلایا ہے کہ وہ اس مسئلہ پر پارلیمنٹ ہاؤس میں ضرور بات کریں گے، اور ایسے لوگوں کے خلاف سخت قانون بنانے کا مطالبہ کریں گے۔ اس موقع پر مفتی محبوب رضا مصباحی، مولانا فخر الدین حشمتی، مفتی نواز شریف نوری، مفتی توفیق رضوی، قاری سعید الزمان، مفتی شمشاد سبحانی، مفتی توقیر واسطی، جناب خورشید رضوی، جاوید کرن، سہیل رضوی، مولانا ضیاء الحق، مفتی اعظم خان، مولانا فضل الرحمان اور دیگر بھی موجود تھے۔

مرحوم بابا صدیقی کے لیے تعزیتی و احتجاجی میٹنگ

جلگاؤں:15/اکتوبر (عبد الوحید جنیدی) مائناریٹی ایجوکیشنل سوشل اینڈ کلچرل آرگنائزیشن آف مہاراشٹرا جلگاؤں کے زیر اہتمام مہاراشٹر کے سابق منسٹر اور سینئر مسلم رہنما مرحوم بابا صدیقی کے لئے جلگاؤں شہر کے مختلف اداروں، سیاسی رہنما اور عمائدین شہر کی ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اسی کے ساتھ ساتھ حکومت مہاراشٹر کے گورنر سے مرحوم کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا کہ گزشتہ کچھ سالوں سے مہاراشٹر جیسی امن پسند ریاست میں نفرتی ماحول کھڑا کیا جا رہا ہے دن دہاڑے غنڈا گردی کی جا رہی ہے، بے قصور انسانوں اور مرحوم بابا صدیقی جیسے رہنماؤں کو پولیس کی سخت سیکیورٹی کے باوجود سفاکانہ قتل کیا جا رہا ہے۔ ریاست میں معصوم بچیوں سے لے کر خواتین کی عزت تک محفوظ نہیں، جنگل راج کی طرح قانون کا خوف ختم ہو چکا ہے۔ لہذا ریاست کے گورنر صاحب سے یہ ہماری مانگ ہے کہ ریاست میں قانون کا راج ہو۔ گنہگاروں کو سخت سزا دی جائے۔ قاتلوں کو پس پردہ اصل مجرموں کو بے نقاب کیا جائے۔ ایسی مانگ پروگرام کے صدر ڈاکٹر عبد الکریم سالار، راشٹروادی کانگریس کے مہانگر صدر اعجاز ملک، سہیل امیر، کانگریس پردیش کمیٹی کے سیکرٹری مقتدر دیشمکھ، عبد العزیز سالار، ضلع کانگریس کے رابطہ کار سلیم انعام دار، مہانگر کانگریس کے امجد پٹھان، پروفیسر ڈاکٹر راجیش بھامرے، کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر چاند خان، ڈاکٹر تنویر خان، ڈاکٹر مستقیم، ڈاکٹر عرفان بشیر، ڈاکٹر امین قاضی، اقرا کے ممبر طارق انور، شیخ ڈاکٹر ذبیح اللہ شاہ، ڈاکٹر ہارون بشیر، قاضی ضمیر اشرف نے کیں۔ مرحوم کے کارہائے نمایاں پر اور ان کی دیرینہ خدمات پر مفصل روشنی ڈالی گئی۔ یونانی میڈیکل کالج کے پرنسپل قاری عبد القدوس صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا، نظامت کے فرائض پروفیسر قاضی مزمل ندوی نے ادا کی۔

غزل

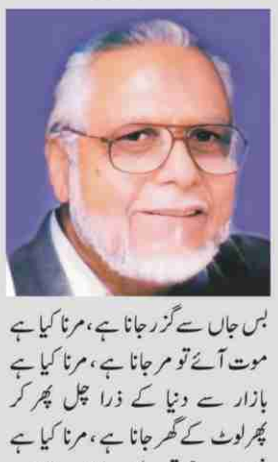

بس جاں سے گزر جانا ہے، مرنا کیا ہے
موت آئے تو مر جانا ہے، مرنا کیا ہے
بازار سے دنیا کے ذرا چل پھر کر
پھر لوٹ کے گھر جانا ہے، مرنا کیا ہے
شیرازۂ ہستی کا نظام ترتیب
یکلخت بکھر جانا ہے، مرنا کیا ہے
جس سمت نہ جانے کو طبیعت چاہے
اس سمت مگر جانا ہے، مرنا کیا ہے
اس پار سے کشتی سے سفر کرتے ہوئے
اس پار اتر جانا ہے، مرنا کیا ہے
اک مرحلۂ زیست کہ جو آخری ہے
بس طے اسے کرنا ہے، مرنا کیا ہے
پھر لوٹ کے آنا نہیں جس سے ممکن
اک ایسی ڈگر جانا ہے، مرنا کیا ہے
اے راہی رہ زیست میں چلتے چلتے
دم بھر کو ٹھہر جانا ہے، مرنا کیا ہے

ڈاکٹر محبوب راہی
بارسی ٹاکلی، ضلع آکولہ

जा.क्र.नांवाशमनपा/क्षे.का.01/नापवि/| 529-2024
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक:- 23-08-2024

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र.350/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ. शैलेजा धोंडीराम वडजे रा. तरोडा बु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्र. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा बु. गट नं. 360 प्लॉट नं. 08 पिन क्र. 40113070701 श्री/सौ आरती इंदल जाधव यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्र. 1-6487 दि.28.05.2024 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-
पुर्व :- 9.00 मी. रुंद रोड आहे
पश्चिम :- गट नं. 360 आहे
दक्षीण :- प्लॉट नं. 09 आहे
उत्तर :- प्लॉट नं. 07 आहे.

स्वाक्षरी
सहाय्यक आयुक्त
क्षे.का.क्रं.01 तरोडा सांगवी,
नांदेड वाघाळा शहर महानरलिका,नांदेड

اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے بڑی تعداد میں ووٹ دیں: کلکٹر کی اپیل

ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا کے ضمنی اور اسمبلی چناؤ کیلئے 20 نومبر کو رائے دہی، 23/نومبر کو رائے شماری

سرکاری دفاتر میں تمام ہورڈنگز اور پروموشنل مواد کو 72 گھنٹوں کے اندر صاف کریں

ناندیڑ:15/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے نو حلقوں میں 20 نومبر کو اسمبلی انتخابات ہو رہے ہیں۔ دریں اثناء 16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے ضمنی انتخابات بھی اسی دن 20 نومبر کو ہو رہے ہیں۔ آج ضلع انتظامیہ نے ان دونوں انتخابات میں گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے مقابلے زیادہ ووٹنگ کی اپیل کی۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے اعلان کیا کہ انتظامیہ دونوں انتخابات کے لیے تیار ہے اور آج سے ضلع میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ کرے گی۔ ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے آج نئی دہلی میں مہاراشٹر میں انتخابات کا اعلان کیا۔ اس اعلان کے مطابق مہاراشٹر کے 288 اسمبلی حلقوں میں ایک ہی دن یعنی 20 نومبر کو ووٹنگ ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ اس سلسلے میں آج کلکٹر ابھجیت راوت نے ایک پریس کانفرنس میں ہدایت دی ہے کہ ضلع ناندیڑ میں فوری طور پر ماڈل ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد شروع کیا جائے جس میں کنوٹ، ہدگاؤں، بھوکر، ناندیڑ شمالی، ناندیڑ جنوبی، لوہا، نائگاؤں، دیگلور اور مکھیڈ سمیت 9 اسمبلی حلقے شامل ہیں۔ ناندیڑ ضلع کے تین حلقے لاتور اور ہنگولی میں لوک سبھا کے لیے ہیں۔ اس میں کنوٹ، حدگاؤں ہنگولی لوک سبھا حلقے ہیں اور لوہا آنجہانی رکن اسمبلی وسنت راؤ چوہان کے انتقال کی وجہ سے اب ان تینوں حلقوں کو چھوڑ کر لوک سبھا کے ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔ لوہا، کنوٹ، حدگاؤں، دیگر چھ حلقوں میں ووٹروں کو صرف ایک بار الیکشن کے لیے اپنی انگلیوں پر سیاہی لگانی ہوگی۔ لیکن انہیں ودھان سبھا اور لوک سبھا کے لیے ووٹ دینا ہے۔ ضلع کلکٹر نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پولنگ اسٹیشن جانے کے بعد ودھان سبھا اور لوک سبھا میں ووٹنگ کے لیے مختلف ای وی ایم مشینیں ہوں گی اور 4 کے بجائے 6 ملازمین تعینات کیے جائیں گے۔

اسمبلی انتخابات: ریاست میں کیا 1995ء کی تاریخ دہرائی جائے گی

ممبئی:15/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسمبلی الیکشن 2024 کا بگل بج گیا ہے۔ ریاست میں آج سے ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا ہے اور اگلے 14 دنوں میں یعنی 29 اکتوبر کو نامزدگی فارم بھرنے کا آخری دن ہے۔ اس سال ریاست میں اہم لڑائی مہایوتی بمقابلہ مہاوکاس اگھاڑی میں ہوگی۔ عظیم اتحاد میں بی جے پی، ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی شامل ہیں جبکہ مہا وکاس اگھاڑی میں کانگریس، ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا اور شرد پوار کی این سی پی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ریاست میں بچو کڈو، چھترپتی سنبھاجی راجے، راجو شیٹی سمیت دیگر چھوٹی پارٹیوں نے 'پریورتن مہاشکتی' اتحاد بنایا ہے۔ اس کے علاوہ ایم این ایس، ونچیت بہوجن اگھاڑی، ایم آئی ایم جیسی پارٹیاں بھی اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنے جا رہی ہیں۔ مہاوتی اور مہا وکاس کی تینوں پارٹیوں کو اس الیکشن میں بڑے پیمانے پر شورش کا خدشہ ہے۔ گزشتہ انتخابات میں ریاست میں 4 بڑی پارٹیاں تھیں، اب ان پارٹیوں کی تعداد 6 ہوگئی ہے۔ بڑی علاقائی پارٹیاں جیسے شیوسینا-نیشنلسٹ الگ ہو چکے ہیں۔ اس لیے اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کے خواہشمندوں کا بھائی چارہ ہے۔ ریاست میں کل 288 سیٹیں ہیں۔ اس میں مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کی پارٹیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر رسہ کشی دیکھی جا سکتی ہے۔ ابھی تک اتحاد اور اتحاد کی نشستوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔ بعض مقامات پر ابھی تک دراڑیں صاف نہیں ہوئیں۔ سیٹ الاٹمنٹ کی تصویر اگلے 1-2 دنوں میں واضح ہو جائے گی۔ اس کے بعد دونوں اتحادوں کو اسمبلی حلقوں میں شورش کا خدشہ ہے۔ حلقے میں کئی خواہشمند امیدوار گھٹنوں کے بل بیٹھے ہیں۔ اگر تین جماعتوں میں سے ایک سیٹ ہار جاتی ہے تو باقی دو اتحادی بغاوت کا سہارا لیں گے۔ اس لیے مہاوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کے سامنے بغاوت کو روکنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ 4 نومبر کاغذات نامزدگی واپس لینے کا دن ہے، اس لیے حلقے میں نتائج کا حساب اس بات پر ہوگا کہ کتنے باغی اصل میں میدان میں رہتے ہیں۔ 1995 میں کیا ہوا؟ ریاست میں 1995 میں ہوئے انتخابات میں چھوٹی پارٹیوں اور دیگر آزادوں سے 59 ایم ایل ایز منتخب ہوئے تھے، جن میں سے 45 ایم ایل ایز آزاد تھے۔ ان ایم ایل ایز کی اکثریت نے شیوسینا-بی جے پی اتحاد کی حمایت کی، اس طرح ریاست میں مخلوط حکومت بنی۔ ان میں سے کچھ آزاد ایم ایل اے کو وزارتی عہدے بھی ملے ہیں۔ اس الیکشن میں کانگریس، شیوسینا-بی جے پی کے بعد آزاد امیدواروں کی تعداد سب سے زیادہ تھی۔ 2024 کے انتخابات میں کیا صورتحال ہے؟ سال 1995 میں سب سے زیادہ 45 آزاد امیدوار منتخب ہوئے۔ اس کے بعد ہر الیکشن میں حصہ لینے والے آزاد امیدواروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ اس وقت آزاد امیدوار بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ تقریباً کئی حلقوں میں ممکنہ ایم ایل اے کے بینرز کو دیکھیں تو آپ کو ایک حلقے میں ممکنہ ایم ایل اے کی تعداد نظر آئے گی۔ اتنے بڑے پیمانے پر تشہیر کے ساتھ انتخابی مہم کا مطلب ہے کہ وہ الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ ہمارے گرینڈ الائنس کا کوئی بھی کارکن ہمارے امیدوار کے خلاف سٹینڈ نہیں لے گا۔ اجیت پوار گروپ کے ریاستی صدر سنیل تاٹکرے نے کہا کہ چوکسی برتی جائے گی۔ اس الیکشن میں کئی برابر کے امیدوار آزاد یا دیگر چھوٹی جماعتوں کے نشان پر الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ ان امیدواروں کے پاس MNS، Vanchit جیسے آپشن ہیں۔ اس لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ 2024 کے انتخابی نتائج کے بعد ریاست کی تصویر کیا ہوگی۔

ناندیڑ ضلع کے 9/حلقہ اسمبلی میں ووٹوں کی تعداد (بتاریخ 15/اکتوبر 2024ء)

AC No.	AC Name	Male	Female	Third Gender	Total	सैनिक मतदार
83	Kinwat	141658	135489	11	277158	138
84	Hadgaon	154074	143237	4	297315	166
85	Bhokar	153611	147550	11	301172	249
86	Nanded North	182613	173737	103	356453	154
87	Nanded South	161130	154113	5	315248	231
88	Loha	154320	145805	5	300130	930
89	Nalgaon	158129	150689	10	308828	234
90	Deglur (SC)	158804	151782	17	310603	188
91	Mukhed	158470	146068	8	304546	621
	Total	1422809	1348470	174	2771453	2911

این سی پی پوری طاقت کے ساتھ مہایوتی کے تحت انتخابات لڑنے کے لیے تیار: سنیل تٹکرے

ممبئی: الیکشن کمیشن نے آج مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کر دیا، جس کے مطابق 20 نومبر کو ووٹنگ ہوگی اور 23 نومبر کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ 2019 میں بھی ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوئی تھی اور اس بار بھی مہاراشٹر میں انتخابات ایک ہی مرحلے میں ہوں گے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمان سنیل تٹکرے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این سی پی پوری طاقت کے ساتھ مہایوتی کے تحت انتخابات لڑنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشستوں کی تقسیم کا عمل تیزی سے مکمل کرنے کے لیے آج اور کل مہایوتی کے رہنماؤں کے ساتھ مشاورت ہوگی اور آئندہ دو دنوں میں فیصلہ کر لیا جائے گا۔ 288 نشستوں کے انتخابات میں، ہر حلقے میں اتحاد کے اتحادیوں کی مجموعی طاقت کو منظم کرنے کے لیے نگران مقرر کیے گئے ہیں۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ اب تمام تیاریوں میں تیزی لانا ضروری ہے۔ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے تٹکرے نے کہا کہ ان کا مقصد صرف جھوٹی مہم چلانا اور عوام کے ذہنوں میں الجھن پیدا کرنا ہے۔ جیسے انہوں نے لوک سبھا انتخابات میں جھوٹا پروپیگنڈہ کر کے کامیابی حاصل کی تھی، ویسا ہی جھوٹا پروپیگنڈہ اب بھی کرنے کی کوشش کریں گے۔ تاہم آئین کے تحت 26 نومبر تک ریاست میں حکومت کا قیام لازمی ہے اور الیکشن کمیشن نے آج اس بات کو واضح کر دیا ہے۔ انتخابی مہم کے وقت کے بارے میں بات کرتے ہوئے تٹکرے نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے دیوالی کے بعد ووٹنگ کی تاریخ مقرر کر کے درست فیصلہ کیا ہے، کیونکہ تمام سیاسی جماعتوں نے یہی درخواست کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1995 کے انتخابات میں سب سے زیادہ 45 آزاد امیدوار جیتے تھے، اور ہر الیکشن میں آزاد امیدواروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔ اس بار بھی کئی حلقوں میں آزاد امیدوار میدان میں آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی میں شامل کسی بھی کارکن کو اپنے امیدوار کے خلاف کوئی قدم اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اس معاملے پر مکمل نگرانی رکھی جائے گی۔ تٹکرے نے ان افواہوں کی بھی تردید کی جن میں کہا جا رہا تھا کہ ایم ایل اے اندرنیل نائک این سی پی چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اندرنیل نائک نے آج ڈپٹی چیف منسٹر اجیت پوار اور ان سے ملاقات کی، جس سے یہ افواہیں بے بنیاد ثابت ہوئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اندرنیل نائک نے اجیت دادا پوار کی قیادت میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران اپنے حلقے میں ترقیاتی کاموں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور وہ این سی پی کے ساتھ ہی اپنے سیاسی سفر کو آگے بڑھائیں گے۔

مہاراشٹر کے عوام بی جے پی مخلوط حکومت کی انتخابی جملے کا شکار نہ ہوں

بدعنوان مہایوتی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کریں: رمیش چینیتھلا

ممبئی: کانگریس اور ایم وی اے اسمبلی انتخابات کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ڈھائی سال میں بی جے پی مخلوط حکومت نے ریاست میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کی۔ حکومتی خزانے میں پیسے نہیں ہیں اور فنڈز کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ گزشتہ دو ماہ میں بدعنوان مہایوتی حکومت نے صرف ایسے اعلانات کیے ہیں جو عوام کو گمراہ کرنے والے ہیں۔ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے طرح طرح کے اعلانات کیے جا رہے ہیں، جبکہ حقیقت میں یہ سب انتخابی جملے ہیں۔ میری ریاست کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مہایوتی کے فریب کا شکار نہ ہوں اور مہاراشٹر کی ترقی کے لیے مہاوکاس اگھاڑی کو کامیاب بنائیں۔ یہ باتیں مہاراشٹر کانگریس کے ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا نے کہیں۔ وہ ناسک میں میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ انتخابات سے قبل ممبئی کی پانچ ٹول پلازوں پر ٹول معاف کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ یہ خوش آئند ہے لیکن بڑا سوال یہ ہے کہ پورے مہاراشٹر میں ٹول کیوں معاف نہیں کیا گیا؟ کیا ممبئی اور مہاراشٹر کے لوگ مختلف ہیں؟ نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور مرکزی وزیر نتن گڈکری نے اعلان کیا تھا کہ وہ 'ٹول فری مہاراشٹر' بنائیں گے، اس اعلان کا کیا ہوا؟ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی 10 سالوں سے مہاراشٹر کو لوٹ رہی ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت صرف اعلانات کر رہی ہے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ مہاوکاس اگھاڈی انتخابات کے لیے تیار ہے۔ اتحاد میں چھوٹے اور بڑے بھائی کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ ہمارا مقصد مہاراشٹر کو بچانا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرنے والوں کو ریاست میں کوئی جگہ نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ مودی-شاہ کی سوچ مہاراشٹر میں کبھی جڑ نہیں پکڑے گا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے یقین ظاہر کیا ہے کہ مہاراشٹر میں تصویر بدلے گی اور ایم وی اے کی حکومت اکثریت کے ساتھ آئے گی۔ پٹولے نے کہا کہ گورنر نے منگل کو جلد بازی میں 7 لیڈروں کو گورنر کے مقرر کردہ ایم ایل اے کے طور پر حلف دلایا۔ مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دوران راج بھون کو گورنر کے مقرر کردہ ایم ایل اے کے لیے 12 لوگوں کے نام دیے گئے تھے لیکن اس وقت کے گورنر بھگت سنگھ کوشیاری نے اس پر دستخط نہیں کیے تھے۔ پٹولے نے کہا کہ یہ معاملہ عدالت میں ہے اور اس کا فیصلہ ابھی نہیں آیا ہے۔ ہم گورنر کی جانب سے مقرر کردہ 7 افراد کے خلاف عدالت میں اپیل دائر کریں گے۔ ہیرامن کھوسکر کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اگت پوری کانگریس کے نظریات کا حلقہ ہے اور عوام نے کانگریس چھوڑنے والوں کو سبق سکھایا ہے۔ کھوسکر نے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں کراس ووٹنگ کی تھی۔ وہ لوک سبھا انتخابات کے دوران پارٹی مخالف سرگرمیوں میں بھی ملوث تھے۔ اس لیے انہیں پارٹی سے 6 سال کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ اگت پوری میں کانگریس سے الیکشن لڑنے کے لیے بہت سارے امیدوار ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ اگت پوری سے صرف مقامی امیدوار کو موقع دیا جائے گا۔

میں 90 سال کا ہو جاوں تو بھی رکوں گا نہیں

مہاراشٹر کی ترقی کا عزم برقرار رہے گا: شرد پوار

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا آج اعلان کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں سہ پہر 3.30 بجے الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس ہونے والی۔ اس دوران قد آور رہنما شرد پوار کا ایک بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بھلے ہی ان کی عمر 84 سال ہے لیکن وہ رکنے والے نہیں ہیں اور یہ عمر 90 سال ہو جائے گی تو بھی وہ اسی طرح کام کرتے رہیں گے۔ شرد پوار نے کہا ہے کہ وہ مہاراشٹر کو صحیح راستے پر لا کر رہیں گے اور اس کے لیے ہر وقت کام کریں گے۔ شاید ان کا اشارہ اجیت پوار کی طرف تھا۔ شرد پوار فی الحال این سی پی-ایس پی کے رہنما ہیں۔ انہیں یہ نئی پارٹی اس لیے بنانی پڑی تھی کیونکہ گزشتہ سال اجیت پوار بغاوت کر کے الگ ہو گئے تھے۔ دراصل ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شرد پوار نے ایک پرانا قصہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ بوڑھا آدمی کبھی کہیں جانے والا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ریلی میں کچھ لڑکے ایک بورڈ لے کر کھڑے تھے، تبھی میں نے دیکھا کہ اس میں 84 سال پرانا لکھا تھا، پر میں نے کہا کہ آپ فکر نہ کریں، ہمیں بہت دور جانا ہے، یہ بوڑھا آدمی رکے گا نہیں۔ شرد پوار نے تقریب کے دوران مہاراشٹر حکومت کی طرف سے اعلان لڑکی بہن منصوبہ پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بہن تو بارامتی میں بھی تھی، لیکن وہاں اس کے سامنے انتخاب لڑا گیا۔ انہوں نے آگے مزید حملے کرتے ہوئے کہا کہ پہلے تو بہن کے خلاف انتخابی تشہیر ہوئی اور لڑائی کی گئی۔ اس کے بعد جب لوک سبھا انتخاب کے نتائج سامنے آئے تو وہ بہن کو یاد کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوال یہ ہے کہ آخر مہاراشٹر کس کے ہاتھوں میں رہنا چاہیے۔ عالم لوگوں کے ہاتھوں میں یا پھر کسی اور کے۔ شرد پوار نے اپنے طویل سیاسی سفر کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 60 سالوں میں ایک بھی چھٹی نہیں لی ہے۔ 14 مرتبہ انتخاب لڑے، 7 مرتبہ لوک سبھا انتخاب کے لیے میدان میں اترے جبکہ اتنی ہی بار اسمبلی انتخاب لڑا۔ میں 84 سال کا ہو گیا ہوں لیکن آج تک چھٹی نہیں لی اور اگر 90 سال کا ہو جاو?ں گا تو بھی اسی طرح کام کرتا رہوں گا۔

کشتواڑ کے ایک گاوں میں شدید آتشزدگی

کشتواڑ: جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں آتشزدگی کا ایک خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔ جس میں 70 سے زیادہ جل کر خاک ہو گئے ہیں۔ واقعہ پیر کے روز کا ہے جب ایک گھر میں آگ لگی، اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس نے آس پاس کے دیگر گھروں کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی خدمات ہوائی راستہ سے جائے حادثہ پر پہنچیں اور کسی طرح آگ پر قابو پایا گیا، ورنہ یہ آگ مزید کئی گھروں کو خاک میں ملا دیتی۔ آتشزدگی کا یہ واقعہ کشتواڑ کے مالون گاوں میں پیش آیا جہاں موٹر گاڑی چلنے لائق کوئی سڑک نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو جائے وقوع تک پہنچنے میں تاخیر ہوئی۔

بابا صدیقی کے جنازے میں شاہ رخ خان نے شرکت کیوں نہیں کی؟

ممبئی:12 اکتوبر کی شب مشہور و معروف این سی پی لیڈر بابا صدیقی کا ممبئی میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد سیاسی میدان سے لے کر بالی ووڈ کے گلیاروں تک میں ماتم چھا گیا۔ بابا صدیقی کے جنازے میں بالی ووڈ سمیت مختلف شعبہ سے تعلق رکھنے والے بے شمار لوگوں نے شرکت کی۔ فلمی ہستیوں کی بھیڑ تو ایسی تھی کہ لگ رہا تھا جیسے پورا بالی ووڈ ہی امنڈ پڑا ہے۔ ایک بہت اہم چہرہ جو اس بھیڑ میں دکھائی نہیں دیا، وہ شاہ رخ خان کا تھا۔ اس سے لوگوں کے دل میں کئی طرح کے سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔ دراصل شاہ رخ خان اور سلمان خان دونوں ہی بابا صدیقی کے خاصے قریبی مانے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ شاہ رخ اور سلمان کے درمیان جب جھگڑا تھا تو ان دونوں کو قریب میں لانے میں بابا صدیقی کا بہت بڑا ہاتھ رہا۔ انہوں نے ہی دونوں ہستیوں کو قریب لایا اور پھر سے دو دلوں میں دوستی پیدا کر دی۔ اب جبکہ سلمان خان خطرہ کے باوجود ا? نکھوں میں ا? نسو لئے بابا صدیقی کے جنازے میں شریک ہوئے ہیں، تو شاہ رخ کی غیر موجودگی پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔ جن بالی ووڈ ہستیوں نے بابا صدیقی کے جنازے میں شرکت کی تھی ان میں سلمان خان، سہیل خان، پوجا بھٹ، ارپتا خان، منور فاروقی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سارے بالی ووڈ ستارے جنازے میں شریک ہوئے تھے۔ کئی لوگوں کی ا? نکھیں شاہ رخ خان کو تلاش کر رہی تھیں، لیکن وہ کہیں بھی نظر نہیں ا? ئے۔ اس کے بعد سے ہی سوشل میڈیا پر شاہ رخ خان کی عدم شرکت پر سوال اٹھنے شروع ہو گئے۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا صارفین کی مختلف قیاس ا? رائیاں بھی سامنے ا? نے لگیں۔ اس تعلق سے 'ٹائمس ناو?' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شاہ رخ خان بابا صدیقی قتل معاملہ سے خود کو الگ رکھنا چاہتے ہیں، اس لیے جنازہ میں شامل نہیں ہوئے۔ ساتھ ہی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ جس گینگ پر بابا صدیقی کے قتل کا الزام لگ رہا ہے، وہ سلمان خان کو بھی دھمکی دیتا رہا ہے۔ یعنی شاہ رخ خان غالباً خود کو اس پورے معاملے سے الگ تھلگ رکھنا چاہتے تھے اس لیے بابا صدیقی کے جنازہ میں شرکت نہیں کی۔ کہا جا رہا ہے کہ شاہ رخ اپنے اوپر کوئی بھی ا? نچ نہیں ا? نے دینا چاہتے، اس وجہ سے بھی انہوں نے دوری بنائے رکھی۔ کئی بار میڈیا کے لوگوں نے ان کی ٹیم سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تا کہ جنازہ میں عدم شرکت کی وجہ پتہ کی جا سکے، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔

जा.क्र. मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/ 568/24-25
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 07/08/2024

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. 100/क्षे.का.क्र.03/40/24-25
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.
या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/श्रीमती प्रफुल्ल दिगंबरराव बुक्तरे रा.पिवळी गिरणी** नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.72/वी पैकी सि.स.नं.4972** गाव नमुना सात **दुकान क्र.1** ज्याचा महानगरपालिका **मा. क्र. 1-6-61 (पीन नं.4010102728)खादीया सुलतान गुलाम इरफानी** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने **विक्रीखत नं.3520 दि.26-05-2024** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- दुकान नं.2 आहे.
पश्चिमेस :-13 फुट रुंद रोड आहे.
दक्षिणेस :- मोकळी जागा कॉम्पलेक्सची आहे.
उत्तरेस :- फुट पाथ व 30 फुट रुंदीचा गणेशनगर,रोड आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय ३.शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
Ayesha Tours Haj & Umrah Packages
◄ بہترین لذیذ کھانے ◄ قریب رہائش ◄ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
◄ ڈاریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
◄ حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
◄ مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
◄ عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کار گائڈ کے ساتھ کرائے جائنگے۔
◄ مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
◄ طائف، جنگ بدر، وادی جن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
◄ جبل ملائکہ، بیر غرض کی زیارت ٹور کی جانب
◄ ٹور کی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔
6 Umrah From Ayesha Tours
Umrah From Taif, Sulay Hudaibiyah, Masjid Al Jorana, Miqat Yalamlam, Masjid-e-Ayesha, Dhu Al-Hulaifah
Badar Free, Taif Free
السعودية SAUDIA
26-10-2024 روانگی
15-11-2024 واپسی
1,05,000 (Saudi Airlines)
Diwali Package
31-10-2024 روانگی
15-11-2024 واپسی
95,000* (Saudi Airlines)
HEAD OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station Close To Entery Gate, Aurangabad. 431001
Tel.: (0240) 2242555, Email.: aayeshatours2017@gmail.com
Website : www.aayeshatours.com , Youtube : @ayeshatours3513
Facebook : Ayesha Tours Instagram : ayesha_tours_official
Sayyad Azhar
9822725003, 9822725082

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔